منعم الحسن

سید شاہ شبر علی حسنی

بارگاہ حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ

خانقاہ منعمہ حسنیہ

خواجہ کلاں گھاٹ، نیم گھاٹ

پٹنہ سیٹی، پٹنہ۔۸۰۰۰۰۸

بہار (ہند)

ناشر:

ادارہ منعمہ حسنیہ خانقاہ منعمیہ حسنیہ

خواجہ کلاں گھاٹ، نیم گھاٹ، پٹنہ سیٹی، پٹنہ۔۸۰۰۰۰۸

بہار (ہند)

تفصیلات

کتاب کا نام	:	منعم الحسن
مصنف	:	سید شاہ شبر علی حسنی
سن اشاعت	:	۱۴۳۳ھ مطابق ۲۰۱۲ء
ضخامت	:	80
ناشر	:	خانقاہ منعمہ حسنیہ، خواجہ کلاں گھاٹ، نیم گھاٹ، پٹنہ سیٹی، پٹنہ۔۸
کمپوزنگ	:	
تعداد	:	1000
قیمت	:	50/-

ملنے کا پتہ

سید شاہ شبر علی حسنی

خانقاہ منعمہ حسنیہ

خواجہ کلاں گھاٹ، نیم گھاٹ

پٹنہ سیٹی، پٹنہ۔۸۰۰۰۰۸

Address :

Syed Shah Shabbar Ali Hasani

Khanquah Munamia Hasania

Khwaja Kala Ghat, Neem Ghat

Patna City, Patna-800008

Website : www.almunam-alhasan.com

E-mail : shabbar_hasani@almunam-alhasan.com

Mob. : +91-909-770-8555, +91-933-460-1301

فہرست

پیش لفظ	-	4
حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ	-	6
شجرہ طیبہ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ	-	8
حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ	-	14
شجرہ طیبہ حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ	-	24
کشف کرامات	-	36
منقبت حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ	-	41
ذکر سجادگان	-	43
حضرت مخدوم سید شاہ جلال الدین قدس سرہ	-	43
حضرت مخدوم سید شاہ مہدی علی قدس سرہ	-	44
حضرت مخدوم سید شاہ واعظ علی قدس سرہ	-	44
حضرت مخدوم سید شاہ علی محمد قدس سرہ	-	45
حضرت مخدوم سید شاہ ضامن علی قدس سرہ	-	46
حضرت مخدوم سید شاہ علی رحیم قدس سرہ	-	46
حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ	-	47
ذکر خلفایان حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ	-	50
حضرت مخدوم سید شاہ جلال الدین قدس سرہ	-	50
حضرت مخدوم سید شاہ یحییٰ علی قدس سرہ	-	52
حضرت مخدوم شاہ فرحت اللہ حسن دوست قدس سرہ	-	57
حضرت مخدوم عماد الدین قدس سرہ	-	62
حضرت مخدوم عبد المغنی قدس سرہ	-	65
حضرت مخدوم عبد الغنی قدس سرہ	-	67
حضرت مخدوم حیات اللہ قدس سرہ	-	69
حضرت مخدوم سید سلطان احمد قدس سرہ	-	71
حضرت مخدوم فہیم اللہ قدس سرہ	-	73
حضرت مخدوم وارث علی قدس سرہ	-	75

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک اللہ تعالیٰ نے تمام پیغمبر اور رسولوں کو ہماری رشد و ہدایت کے لئے اس دنیا میں اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے۔ جب جب مخلوق خدا صراط مستقیم کو چھوڑ کر شرک اور کفر کی طرف مائل ہوئی تب تب اللہ تعالیٰ نے ان کے رشد و ہدایت کے لئے کسی نہ کسی نبی کو ان کے درمیان اپنی نشانیوں کے ساتھ مبعوث کیا تا کہ مخلوق اس مقدس نبی کے ذریعہ ہدایت حاصل کر کے صراط مستقیم پر گامزن ہو سکیں۔ ان انبیاء اور رسولوں نے اپنے فرض نبوت کو اپنے مالک حقیقی اللہ جل شانہ کی منشا کے مطابق بغیر کسی کمی و کجی کے کما حقہ پوری طرح سے انجام دیا اور یہ سلسلہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک مسلسل چلتا رہا۔ حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب سید عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی محبوبیت و رسالت و خلافت و نبوت پر ختم شد کی مہر کے ساتھ اس وقت مبعوث فرمایا جس وقت کفر و شرک اپنی انتہا پر تھا۔ آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے سیرت و اخلاق محمدی کے ذریعہ ایسی تبلیغ دیں کہ صحابہ کرام مثل پروانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہونے لگے۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی تبلیغ محمدی کا اثر ہے کہ آج ہم تقریباً ساڑھے چودہ سو (1450) سال کے بعد بھی اللہ جل شانہ کے آگے سر بہ سجود ہیں اور قیامت تک کی ہماری اگلی نسلیں بھی اسی کے آگے سر بہ سجود رہیں گی (انشاء اللہ)۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کے فضائل بلکہ ان تمام انبیاء کے فضائل کے علاوہ بھی بہت سے فضائل ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں یکجا کر دیا ہے اسی نسبت سے تمام امتیوں سے افضل یہ امت محمدی ہے۔ امت محمدی کے بے حساب فضائل کے باوجود اگر یہ امت گمراہی اور جہالت میں مبتلا ہوتی ہے تو اس کی ہدایت کا کیا ذریعہ ہو جیسا کہ سابقہ امتی جب کفر اور شرک

میں مبتلا ہوتی تو اللہ ان کے ہدایت کے لئے کسی نبی کو مبعوث کرتا تھا۔ کفر اور شرک اللہ کی وحدانیت کا انکار کرتا ہے اور نبوت اللہ کی وحدانیت کی عین نشانی ہے یعنی کفر اور شرک کی کاٹ نبوت ہے۔ اسی لئے سابقہ امتیوں کے کفر اور شرک میں مبتلا ہونے پر اللہ تعالیٰ کسی نبی کو مبعوث کر کے تیغ نبوت سے شرک اور کفر کا سر قلم کرتا رہا۔ پر آقاء دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم جب اس دنیا میں خاتم الانبیاء بن کر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت تک کی اپنی تمام امتی کے کفر اور شرک کو سلب کر لیا۔ رہی گمراہی و جہالت جو گناہوں پہ آمادہ کرتی ہے اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دور لے جاتی ہے اس سے نجات کا کیا سبب ہو؟ گمراہی اور جہالت دور لے جاتی ہے اور ولایت دوستی یعنی قربت کی نشانی ہے۔ یعنی گمراہی و جہالت کی عین کاٹ ولایت ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس امت محمدی میں ولیوں کی کثرت عطا کی تاکہ بندگان خدا ان اولیاء اللہ کی سیرت پاک وصحبت و اخلاق کریمانہ کے ذریعہ فیضیاب ہو کر صراط مستقیم حاصل کر سکیں، جس طرح سابقہ امتیاں شرک اور کفر میں مبتلا ہونے پر نبیوں کے سیرت پاک اور صحبت کے ذریعہ فیضیاب ہو کر صراط مستقیم حاصل کرتی تھیں۔ اللہ کے فضل وکرم سے آج ہم اسی کے ولیوں میں سے ایک اعلیٰ مرتبت باوقار ولی کامل حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ کے ذکر کا شرف حاصل کرنے جا رہے ہیں جن کی ذات پاک سے ایک عالم منور ہوا اور آج سینکڑوں برسوں بعد بھی جن کے ذریعہ فرزندان سلسلۂ عشق الٰہی سے سیراب ہو رہے ہیں اور انشاء اللہ قیامت تک ہوتے رہیں گے۔ آپ کے ذکر سے پہلے آپ کے پیر و مرشد حضرت مخدوم قطب العالم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ کا مختصر ذکر بھی تبرکن کیا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری اس محبت اور عقیدت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا کرے اور اس کتاب کے لکھنے میں جو بھی غلطیاں ہوئی ہوں اسے اپنے محبوب جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں معاف فرمائے۔ آمین

سید شاہ شبّر علی حسنی

خانقاہ منعمہ حسنیہ، خواجہ کلاں گھاٹ، نیم گھاٹ، پٹنہ سٹی۔ ۸

ذکر

سید الکاملین امیر العارفین سلطان الواصلین ہادیٔ راہ خدا نمائی خاظر بارگاہ لولاک قطب الاقطاب قطب العالم نور العلیٰ حضرت مخدوم شاہ محمد منعم پاک باز قدس سرہٗ (رضی اللہ عنہہ)

حضرت مخدوم قطب العالم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہٗ کی ولادت قصبہ پچنہ (قریب بہار شریف) میں ہوئی۔ آپ اولاد اکرام حضرت مخدوم شمس الدین حقانی قدس سرہٗ کے ہیں۔ آپ کی طبیعت شریف بچپن سے نازیبا اور ناشائستہ چیزوں سے پرہیز کرتی تھی اور مائل بہ فقیری رہتی تھی۔ کم عمری میں ہی چند ضروری کتابوں کا مطالعہ اور علم ظاہری حاصل کرنے کے بعد آپ کے سینہ پاک میں آتش عشق الٰہی جلنے لگی۔ رفتہ رفتہ یہ آتش عشق الٰہی اس قدر بڑھی کہ خود آپ پر آپ کا قابو نہیں رہنے لگا۔ اسی کیفیت میں آپ قطب العالمین حضرت میر سید خلیل الدین قطبی قدس سرہ کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو کر سلسلۂ عالیہ قادریہ میں بیعت سے مشرف ہوتے ہیں۔ آپ خداداد ہمت کے مالک تھے۔ آپ کی اس اعلیٰ ہمتی کو دیکھ کر آپ کے پیر و مرشد نے آپ کو اپنی خلافت سے سرفراز کیا۔ آپ ہمیشہ علم باطن و ریاضت و مجاہدہ میں مشغول رہتے۔ آپ کے پیر و مرشد کی نگاہ اس بات سے آگاہ تھیں کہ اللہ نے آپ کے دامن منعمی میں ایک خزانۂ خاص نعمت ابوالعلائیٔ بھی رکھا ہے اسی لئے سلسلۂ عالیہ قادریہ کی تکمیل کے بعد آپ کو دہلی میں مرکز ہدایت والا رشاد حضرت شاہ محمد فرہاد قدس سرہ کی خدمت میں جانے کا حکم دیا۔ آپ نے بہ حکم پیر و مرشد رقت سفر باندھا اور دہلی کی طرف عازم سفر ہوئے۔ دہلی پہنچ کر حضرت شاہ محمد فرہاد قدس سرہٗ کے دستہائے مبارک سے نعمت ابوالعلائیٔ سے سیراب ہوتے رہے۔ جب وقت رحلت حضرت شاہ محمد فرہاد قدس سرہ کا نزدیک آیا تو انہوں نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر اپنے خلیفہ جلیل قطب

الواصلین حضرت میر سید اسد اللہ قدس سرہ کے ہاتھوں میں دے کر ان کے سپرد کر دیا۔ بعد از وصال حضرت شاہ محمد فرہاد قدس سرہ کے آپ حضرت قطب الواصلین حضرت اسد اللہ قدس سرہ کی صحبت عالی میں رہ کر نعمت باطنیہ سے مستفیض ہوتے رہے اور ان کی خلافت سے مشرف ہوئے۔ بعد از وصال حضرت قطب الواصلین میر سید اسد اللہ قدس سرہ آپ مسند رشد و ہدایت پر جلوہ افروز ہوئے اور طالبان حق کو اپنی ذات بابرکت سے مستفیض کرتے رہے۔ آپ تقریباً پچاس (50) برسوں تک دہلی میں مقیم رہے اور عاشقان حق کی تعلیم و تدریس میں مشغول رہے۔ آپ اسی درس و تدریس میں مصروف تھے کہ آپ کو سید عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہوا کہ شہر عظیم آباد (پٹنہ) کی طرف کوچ کریں۔ آپ بہ اذن سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم عظیم آباد (پٹنہ) تشریف لاتے ہیں اور محلّہ میتن گھاٹ میں اولاً میر تقی کی مسجد میں مقیم ہوتے ہیں۔ جب لوگوں کو آپ کی تشریف آوری کا علم ہوا اور جب خلقت بکسرت آپ کی بارگاہ میں حاضر ہونے لگی تو آپ اس میر تقی کی مسجد سے منتقل ہو کر اسی محلّہ میتن گھاٹ کی دوسری مسجد جس کا نام ملّا میتن کی مسجد ہے اس میں تشریف لے گئے اور تا وصال اسی مسجد میں مقیم رہے۔ آپ نے کبھی شادی نہیں کی اور تمام عمر مجرد رہے، آپ نے کبھی بھی اپنے لئے نہ ہی کوئی خانقاہ بنائی اور نہ ہی کوئی مکان بنایا۔ اسی ملا میتن کی مسجد میں درس و تدریس میں مشغول رہے اور تشنگان حق کو سیراب کرتے رہے۔ آپ پر حضرت مخدوم جہاں قدس سرہ اور حضرت غوث پاک سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی نظر خاص تھی اور ان سے بہت زیادہ فیضان حاصل ہوتا رہتا۔ آپ کی عادت شریفہ یہ تھی کہ اکثر آپ فاقہ سے رہتے، حتیٰ کہ تین۔ تین دنوں تک فاقہ سے رہتے اور افطار میں بہت قلیل غذا تناول فرماتے لیکن مچھلی کبھی بھی تناول نہ فرماتے۔ محویت کا یہ عالم تھا کہ زیادہ تر وقت اپنی چشمان مبارک کو بند رکھتے اور بغیر

کسی خاص ضرورت کے لبہائے اقدس کو جنبش بھی نہ دیتے۔ آپ کی ہیبت خداداد کا یہ عالم تھا کہ بڑے بڑے بھی آپ کے سامنے آتے ہی سر خم ہو جاتے اور آپ کی قدم بوسی کے علاوہ ان کے پاس کوئی چارہ نہ بچتا۔ آپ سے بہت زیادہ فیضان جاری ہوا اور بہت سارے دوسرے مذاہب کے لوگ بھی آپ کی چشمان ولایت کی برکت سے مشرف با ایمان ہوئے۔ آپ کی نگاہ کا یہ عالم تھا کہ پتھر سے پتھر اور کدورت والے دل پر بھی ایک نگاہ ڈالتے تو قلب نوری ہو جاتا۔ آپ کے درجات و مناقب بے حساب بلند و بالا تر ہیں اور آپ کی کرامات اور خرق عادات بھی بہت زیادہ ہیں جن کا ایک ٹکڑا بھی اس مختصر کتاب میں شمار کرنا ممکن نہیں ہے۔ آپ اسی خدمت دین میں مشغول تھے کہ آپ کو مالک حقیقی رب کائنات کا پیغام آ پہنچا اور آپ نے ۱۱/رجب المرجب کو داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور عالم فنا سے عالم بقا کی طرف کوچ کیا۔ آپ کے مریدین اور خلفاء کی تعداد کثیر تھی۔ آپ کے چند خلفاء ذی ارشاد کی اسماء مقدس مندرجہ ذیل ہیں:

حضرت شاہ میر نوازش علی قدس سرہ، حضرت شاہ قطب الدین عرف شاہ بساون قدس سرہ، حضرت سید شاہ غلام حسین قدس سرہ، حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ، حضرت شاہ رکن الدین قدس سرہ، حضرت مولوی سید شاہ حسن رضا قدس سرہ، حضرت صوفی محمد دائم قدس سرہ، حضرت شاہ اہل اللہ کلاں قدس سرہ۔

آپ کا شجرہ مبارک مندرجہ ذیل درج ہے:

شجرہ سلسلۂ عالیہ قادریہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت عبدالعزیز الیمنی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوالحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوسعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابومحمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینادل قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمود قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ

شجرہ سلسلۂ عالیہ فردوسیہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت اسد اللہ الغالب علی ابن ابیطالب علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ممشاد علی دینوری قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ محمدن المعروف بعمویہ قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ احمد اسود دینوری قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ وجہ الدین ابوحفص قدس سرہ

الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ضیاء الدین ابو نجیب سہروردی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ نجم الدین کبریٰ قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سیف الدین باخرزی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ بدرالدین قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ رکن الدین فردوسی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ نجیب الدین فردوسی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت شرف الدین والدنیا حضرت مخدوم شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شاہ مظفر شمس بلخی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شیخ حسین نوشہ توحید قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شیخ حسن بلخی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شیخ محمد بہرام فردوسی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم ایوب کاہی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شیخ علاء عرف شیخ قاضاً قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شاہ ابوالفتح ہدایت اللہ شطاری قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شاہ رکن عالم شطاری قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم سید اشرف عرف میر سید پیر قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم میر سید مبارک حسینی حنک سوار قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم میر سید محمد جعفر قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم میر سید خلیل الدین قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم قطب العالم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ

شجرہ سلسلۂ عالیہ چشتیہ

الہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت اسد اللہ الغالب علی ابن ابیطالب علیہ السلام
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ حسن بصری قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ فضیل عیاض قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ابراہیم ادہم قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ہبیرہ بصری قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ممشاد علی دینوری قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ابواسحاق شامی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ احمد چشتی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ محمد چشتی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ناصرالدین چشتی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ مودود چشتی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معین الدین چشتی سنجری قدس سرہ
الہی بحرمت راز و نیاز حضرت جل و علیٰ حضرت میر ابوالعلی قدس سرہ
(آپ کو بعیت حضرت سید عبداللہ احراری قدس سرہ سے ہے)
الہی بحرمت راز و نیاز کاشف اسرار احد حضرت دوست محمد قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز مسند آرای ہدایت وارشاد شاہ محمد فرہاد قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز اسرار آگاہ حضرت سید اسد اللہ قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز فیاض عالم حضرت مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ

ذکر

قطب الاولیاء غوث الاتقیا تاج العارفین سلطان المحققین حاظر بارگاہ لولاک لم یزل عالم اسرار خفی وجلی شہسوار میدان لاہوت وناسوت قبلہ دین و ایمان مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ:-

آپ کی جائے ولادت شیخ پورہ:- حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کی جائے ولادت شیخ پورہ نوادہ ہے۔ اس قصبہ شیخ پورہ کی تاریخ آپ کے جد حضرت مخدوم عالم پناہ شیخ الشیوخ شاہ شعیب جلال منیری قدس سرہ سے وابستہ ہے۔ یہ قصبہ شیخ پورہ جو کہ خوفناک جنگلوں اور پہاڑوں کا مجموعہ تھا، سینکڑوں برسوں تک اپنی بے نوری اور ویرانیت پر بارگاہ صمدیت میں گریہ کرتا رہا کہ آخر اللہ کی رحمت جوش میں آئی اور اس نے اپنے ایک باوقار اور اعلیٰ مرتبت ولی کامل حضرت مخدوم عالم پناہ شیخ الشیوخ شاہ شعیب جلال منیری قدس سرہ کو اس قصبہ میں اپنی رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ اپنی جوانی میں ہی اس خوفناک جنگل اور پہاڑوں میں جو کہ درندوں اور خوفناک جانوروں سے بھرا پڑا تھا جلوہ گر ہوئے اور ریاضت مجاہدہ میں مشغول ہو گئے۔ آپ کا یہ معمول تھا کہ ہر جمعرات کو اس خوفناک جنگل اور پہاڑوں سے نکل کر اپنی والدہ ماجدہ کی خدمت میں حاضر ہوتے جو کہ قریب کے ہی ایک دوسرے قصبہ میں قیام پذیر رہتی تھیں۔ قرب وجوار کے لوگوں نے جب ہر جمعرات کو جنگلوں اور پہاڑوں میں سے بے خوف نکلتے اور جاتے دیکھا تو آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر درخواست کی کہ اگر حضرت اس خوفناک جنگل کو چھوڑ کر پاس کی بستی میں سکونت اختیار کریں تو ہم غافلوں کی ہدایت کا ذریعہ ہو جائے۔ آپ نے فرمایا کہ میرا اس جنگل سے منتقل ہونا ممکن نہیں ، ہاں اگر بستی کے لوگ میرے ساتھ اس جنگل میں قیام کریں تو میں بھی ان کے ساتھ اسی جنگل میں قیام کرلوں گا۔ شروع میں بستی کے لوگ آپ کی اس پیشکش پر جنگلی جانوروں اور درندوں کے سبب گھبرائے پر جب آپ نے ان لوگوں کو تسلی دیا تو پھر وہ

لوگ آپ کے ساتھ جنگل میں قیام کرنے کو تیار ہو گئے اور اسی طرح وہاں آبادی قائم ہوگئی۔ چونکہ یہ جگہ شیخ پورہ آپ کی وجہ کر آباد ہوا تھا اسی لئے اس قصبہ کا نام شیخ پورہ ہوگیا۔ آج بھی اس قصبہ میں آپ کی خانقاہ عالیہ اور درگاہ شریف بارونق موجود ہے اور مرجع خلائق خاص وعام ہے۔

آپ کا پدری نسب:- آپ کے جدامجد امام العاشقین شہسوارِ میدان احدیت حضرت مخدوم امام محمد تاج فقیہہ رضی اللہ عنہہ قدس سرہ ہیں۔ حضرت امام محمد تاج فقیہہ رضی اللہ عنہہ بیت المقدس شریف کے القدس علاقہ سے بہ اذن اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم بہار کے قصبہ منیر میں تشریف لائے اور اس زمین کو اپنے قدمین شریفین کے نور سے غسل تہارت دے کر پرچم توحید ورسالت نسب کیا۔ چند دنوں اس جگہ قیام کرنے کے بعد آپ نے اپنے دو صاحبزادوں کو منیر میں رشد وہدایت کے لئے چھوڑ دیا اور چھوٹے صاحبزادے کو لے کر بیت المقدس شریف واپس تشریف لے گئے اور تاحیات وہیں مقیم رہے۔ آپ کے وصال پاک کے بعد آپ کے چھوٹے صاحبزادے تنہا رہ گئے اور اسی تنہائی کی وجہ کر ان کے دل میں اپنے بھائیوں کی محبت نے جوش مارا اور واپس منیر شریف اپنے بڑے بھائیوں کے پاس تشریف لے آئے اور انہیں کے ساتھ رہنے لگے۔ حضرت امام محمد تاج فقیہہ رضی اللہ عنہہ کے بڑے صاحبزادے کا اسم مبارک حضرت مخدوم اسرائیل ہے جن کے پوتے حضرت مخدوم الملک شرف الدین احمد یحیٰ منیری المعروف بہ مخدوم بہاری قدس سرہ بہت ہی مشہور و معروف ہیں۔ آپ کے دوسرے صاحبزادے کا اسم مبارک حضرت مخدوم اسمٰعیل ہے۔ آپ کے چھوٹے صاحبزادے جو آپ کے وصال پاک کے بعد بیت المقدس شریف سے اپنے بھائیوں کے پاس واپس منیر تشریف لے آئے تھے ان کا اسم مبارک حضرت مخدوم عبدالعزیز ہے، جن کے پوتے حضرت مخدوم عالم پناہ شاہ شعیب شیخ پوروی قدس سرہ ہیں جن سے قصبہ شیخ پورہ آباد ہوا اور انہی کی اولاد میں حضرت مخدوم عالم سیدنا شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ ہیں۔

آپ کا مادری نسب:- حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کا نانیہال قصبہ پچنہ قریب بہار شریف ہے۔ آپ کی والدہ ماجدہ حضرت مخدوم قطب العالم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ کی حقیقی ہمشیرہ ہیں۔ اس رشتہ سے آپ اپنے پیر ومرشد حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کے حقیقی بھانجہ ہیں۔ آپ کا مادری نسب نامہ حضرت مخدوم شاہ شمس الدین حقانی قدس سرہ سے جاملتا ہے۔

ولادت شریف:- حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ 1143ھ میں قصبہ شیخ پورہ میں پیدا ہوئے۔

وفات پاک:- حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ نے 1224ھ میں بروز یکشنبہ بہ وقت نماز عصر وفات پائی۔

آپ کے مختصر حالات بچپن:- حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ مادرزاد (ازلی ولی) ولی تھے۔ اس وجہ کر بچپن سے ہی آپ سے بے شمار کرامتوں کا ظہور ہونے لگا۔

انشاءاللہ آگے آپ کی کچھ کرامتوں کا ذکر آئے گا۔ آپ اپنی والدہ ماجدہ کے شکم اطہر سے ہی خرقہ ولایت لے کر تولد ہوئے۔ آپ کا خاندان پدری اور مادری دونوں ہی اولیاء اللہ سے معمور تھا، اس وجہ کر آپ کا گھر دنیا کی آرام وآرائش کی چیزوں سے مبرہ تھا۔ آپ کے والدین ہمہ وقت اللہ توکل ہوتے۔ اگر آپ کے والد ماجد کے پاس اللہ کسی ذریعہ رزق بھیج دیتا تو اپنے رب کا شکر بجالاتے ورنہ فاقے کی کثرت ہوتی۔ آپ کی طبیعت شریف بچپن سے ہی کھیل کود سے جو فطرتاً بچوں میں موجود رہتا ہے ان چیزوں سے بیزار رہتی اور فقیری سے بے پناہ انس رہتا۔ آپ کے بچپن کا زیادہ تر وقت آپکے پردادا حضرت مخدوم عالم پناہ شاہ شعیب قدس سرہ کی مزار اقدس پر گذرتا اور وہاں سے آپ کو فیض ملتا رہتا۔ آپ کے ہمعصر بچے جب جب آپ سے پیسہ اور کھانے کی چیزوں کی شکایت کرتے تو آپ حضرت مخدوم عالم پناہ شاہ شعیب قدس سرہ کی مزار پاک میں ہاتھ ڈال کر غیب سے پیسے اور کھانے کی

چیزوں کو جب چاہتے نکال لیتے اور لا کر اپنے ہمعصر بچوں میں تقسیم کرتے۔

آپ کا حلیہ شریف و مجاز عالی:- آپ کا جسم مبارک بہت ہی نحیف اور نزاکت والا تھا۔ جسم مبارک کا رنگ بہت ہی سفید مثل چاندی پر سرخی مائل تھا۔ آپ کے جسم مبارک کی نزاکت اور سفیدی کا یہ عالم تھا کہ جب آپ پان نوش فرماتے تو پان کے پیک کی لالی آپ کے خلق مبارک سے شکم پاک میں جاتی ہوئی بآسانی دکھائی دیتی تھی۔ باوجود اس نزاکت کے آپ کے مجاز عالی میں جلالت بہت زیادہ تھا۔ اگر ذرا بھی آپ کے مجاز عالی یا اصول کے خلاف کوئی بات ہوتی تو آپ پر فوراً جلال طاری ہو جاتا اور جس پر جلال آتا وہ چیز فوراً فنا ہو جاتی۔ حتیٰ کہ انگریز بھی آپ کے جلال سے نہ بچ سکے۔ انگریزوں پر جلال کا واقعہ یہ ہے کہ آپ نے اپنے ماموں جان حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کے عرس کی خاطر جو زمین خریدی تھی وہ بادشاہ اکبر کے زمانہ میں ٹکسال (روپیہ یا سکہ ڈھالنے کی جگہ) تھا، پر وہ ٹکسال ختم ہو چکا تھا اس لئے آپ نے وہ زمین خرید لی۔ جب انگریز عظیم آباد (پٹنہ) آئے تو انہوں نے اسی جگہ از سر نو ٹکسال بنانے کی ٹھان لی اور آپ کی خدمت میں آ کر عرض کیا کہ وہ جگہ ہمیں دے دیں تاکہ ٹکسال پھر سے قائم ہو۔ آپ نے فرمایا کہ اس جگہ کو میں نے اپنے پیرو مرشد کے عرس کی غرض سے خریدا ہے، اس لئے اس زمین کو فروخت نہیں کر سکتا۔ انگریزوں نے آپ سے اسرار کرنا شروع کیا، اور آپ نے انہیں ہر دفعہ نفی میں جواب دیا۔ اب انگریزوں کی بدبختی جاگی اور انہوں نے آپ کی شان میں گستاخانہ الفاظ استعمال کیا اور اپنی ناپاک طاقت کے غرور میں چور ہو کر آپ کی شان میں گستاخانہ الفاظ استعمال کیا اور کہا کیا آپ ہم انگریزوں سے لڑیں گے؟ آپ پر فوراً جلال طاری ہو گیا اور آپ کی زبان پاک سے یہ الفاظ نکلا کہ تو کیا تیرے عیسیٰ سے لڑ لونگا اور فرمایا کہ جاؤ تمہیں پتہ چل جائے گا۔ وہ انگریز واپس ہوئے اور رات میں جب محو خواب تھے اس وقت اچانک ان کے تمام فوجی چھاؤنی گر کر زمین دوز ہو گئی۔ ان انگریزوں نے سارا ماجرہ کی خبر برطانیہ (انگلینڈ) میں اپنی مہارانی کو دی تو وہاں سے جواب آیا

کہ تم لوگ اس زمین کو چھوڑ کر ٹکسال کہیں دوسری جگہ بناؤ کیونکہ اس صوفی بزرگ سے تم کیا اگر ساری انگریز فوج بھی جنگ کرے گی تو ناکام رہے گی۔ اس واقعہ کے بعد ان انگریزوں کی آنکھیں کھلیں اور انہوں نے اس زمین کو چھوڑ کر نیا ٹکسال دوسری جگہ جا کر قائم کیا۔ آپ کا مزار اقدس بھی ٹکسال کی زمین جسے آپ نے اپنے پیرو مرشد کے عرس کی خاطر خریدہ تھا، اسی میں واقع ہے اور مقامی لوگوں کے درمیان ٹکسال کی درگاہ کے نام سے مشہور ہے۔

آپ بچپن سے ہی تنہائی پسند کرتے اور غور و فکر کے عالم میں محو رہتے اور ایسی ایسی حیرت انگیز گفتگو کرتے کے بڑے بڑے بھی حیرت زدہ رہ جاتے۔ بڑے بڑے مسائل آپ پر بالکل آسان ہوتے اور لمحہ بھر میں ان مسائل کو حل کر دیتے، جس کی وجہ کر لوگوں کی زبانیں آپ کے سامنے خاموش ہو جاتیں۔ آپ اپنی ولایت اور غیر معمولی صفات کی وجہ کر اپنے خاندان میں بہت ہی مشہور و معروف ہو گئے تھے، اسی لئے خاندان کے تمام بڑے آپ پر ایک خاص نگاہ شفقت رکھتے۔ کم عمری میں ہی حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام و حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوتے اور ان سے آپ کی تربیت ہوتی اور فیض روحانی حاصل ہوتا رہتا۔ آپ کو اپنے خاندان کے تمام بزرگوں سے فیض حاصل ہونے لگا کیونکہ ان سب کی نگاہ ولایت اس راز سے آشنا تھیں کہ عنقریب ہمارے اس بیٹا سے ایک عالم روشن ہوگا اور جس کے ذات خاص سے تشنگان حق شراب شوق سے سیراب ہوں گے۔ آپ کو خصوصاً اپنے جد امجد حضرت مخدوم الملک شرف الدین احمد یحییٰ منیری (مخدوم بہاری) قدس سرہ سے بے حساب فیضان حاصل ہونے لگا اور آپ کی ظاہری و باطنی تعلیم و تربیت ہونے لگی اور ان کی نگاہ ولایت کے آپ مرکز بن گئے۔ آپ خود اپنے بچپن کا ایک واقعہ نقل فرماتے ہیں کہ بچپن میں قرآن پاک کی چند آیتوں کے یاد ہونے کے باوجود نماز کی پابندی نہیں کرتا تھا اور کبھی کبھی نماز میں سستی برتتا تھا کہ ایک روز خواب میں ایک نورانی شخص میرے قریب تشریف لائے اور مجھے نماز کی پابندی کا

حکم دیا۔ میں اس خواب سے ڈر گیا اور اس دن سے اپنی والدہ ماجدہ کے پاس سونے لگا اور سوچا کہ والدہ ماجدہ کے پاس وہ شخص کیسے آ کر ڈرائیں گے۔ پھر بھی نماز کی پابندی نہیں کی اور سستی برتتا رہا۔ کچھ دنوں کے بعد وہی شخص پھر خواب میں تشریف لائے اور اس بار سختی کے ساتھ نماز کی پابندی کا حکم دیا۔ میں پھر ڈرا اور اس دن سے جس حجرہ میں اپنی والدہ ماجدہ کے ساتھ سوتا تھا اس حجرہ کے دروازہ کی کنڈ لگانے لگا اور سوچا کہ اب وہ کیونکر اندر حجرہ میں آئیں گے اور مجھے ڈرائیں گے لیکن میں نے پھر بھی نماز کی پابندی نہیں کی۔ کچھ دنوں بعد وہ شخص پھر میرے خواب میں آئے اور غصہ میں ایک طمانچہ میرے گال پر مارا اور بہت سختی کے ساتھ نماز کی تاکید کی۔ میں اس طمانچہ کی چوٹ سے بیدار ہوا تو اس وقت میرے گال پر ان کے طمانچہ کا نشان موجود تھا۔ میں نے فوراً غسل کیا اور نماز پڑھنے لگا اور اس وقت سے میں نے کبھی نماز میں کوتاہی یا سستی نہیں کی۔ کچھ دنوں کے بعد وہ شخص پھر خواب میں تشریف لائے اور مجھے ایک درود خاص کی تعلیم فرمائی اور اس کا پابندی سے ورد کرنے کا حکم دیا۔ میں نماز اور اس درود پاک کی پابندی کرنے لگا کہ کچھ دنوں بعد وہ شخص پھر میرے خواب میں تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر کہیں لے گئے، چلتے چلتے ہم ایک بہت ہی خوشنما جگہ پہنچ گئے۔ وہاں میں نے دیکھا کہ ایک بہت ہی باوقار مقدس ہستی جلوہ افروز ہیں اور ان کے داہنے بائیں دو شہزادے موجود ہیں۔ ان خواب والے شخص نے مجھے ان باوقار مقدس ہستی کو سلام کرنے کا حکم دیا۔ میں نے انہیں سلام عرض کیا۔ پھر ان دو شہزادوں نے میرا داہنا اور بایاں ہاتھ پکڑا اور کہیں لے گئے۔ چلتے چلتے ہم ایک بہت ہی خوبصورت اور دلکش باغ میں پہنچ گئے۔ پھر ان دونوں شہزادوں نے مجھ سے فرمایا کہ امام شرف الدین نے تمہیں جو درود خاص بتایا ہے اس درود پاک کی پابندی کرو گے تو ایسی ہی جگہ ملے گی، اس دن کے بعد سے میں نے نماز اور اس درود خاص کے ورد میں کبھی کوتاہی نہیں کی۔

آپ کی ابتدائی تعلیم ظاہری:- آپ کی ابتدائی تعلیم وتربیت اپنے وطن شیخ

پورہ میں اپنے والد ماجد کے سایہ عاطفت میں ہوئی۔ چند ضروری کتابوں کا مطالعہ اور ارکان شریعت سیکھنے کے بعد آپ کے اندر علم اور عشق الٰہی کی تشنگی اور زیادہ بڑھتی گئی۔ آپ کے اس ذوق وشوق کو دیکھ کر آپ کے والد ماجد نے آپ کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے سفر کی اجازت مرحمت فرمائی اور عظیم آباد (پٹنہ) جانے کا مشورہ دیا۔

وطن شیخ پورہ سے رخصت اور تحصیل علم ظاہری:- اپنے وطن شیخ پورہ میں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے والد ماجد کی اجازت سے شہر پٹنہ (عظیم آباد) تشریف لائے اور پٹنہ سیٹی محلّہ چوک پر ایک مدرسہ میں جو اس وقت کافی مشہور تھا داخلہ لیا اور علم ظاہری حاصل کرنے لگے۔ آپ کا حافظہ اتنا قوی تھا کہ اساتذہ جو بھی درس دیتے آپ فوراً اسے حفظ کر لیتے اور ہو بہو لفظ بہ لفظ اس سبق کو فوراً اساتذہ کو سنادیتے۔ آپ کی اس غیر معمولی حافظہ کو دیکھ کر مدرسہ کے تمام مدرس اور بچے حیرت زدہ رہ جاتے۔ آپ ولی مادرزاد تھے، اس لئے مدرسہ میں بھی آپ سے کرامتوں کا ظہور ہوتا رہتا جس کی وجہ کر آپ اپنے مدرسہ میں بہت مشہور ہو گئے تھے۔ چونکہ آپ کو علم لدنّی حاصل تھا اس وجہ کر آپ مشکل سے مشکل مسائل کو جو اس وقت بڑے بڑے علماء ومتاخرین کے درمیان زیر بحث رہتا تھا، اپنی طالب علمی کے کم عمری میں ہی بآسانی حل کر دیا کرتے تھے جسے دیکھ کر علماء متاخرین دنگ رہ جایا کرتے اور آپ کے سامنے لب کشائی کی گنجائش نہیں ہوتی تھی۔ جوں جوں عالم طفولیت سے عالم شباب کی طرف بڑھتے گئے آپ کے سامنے سے حجابات اٹھتے گئے۔ مدرسہ میں طالب علمی کے دوران میں ہی آپ پر عشق الٰہی کا اس قدر غلبہ ہوتا کہ اکثر اوقات اپنے ہمعصر طالب علموں سے الگ ہو کر عشق الٰہی میں غوطہ لگاتے۔ آپ پر زیادہ تر وقت محویت اور بیخودی کا عالم طاری ہونے لگا۔ اس عالم میں آپ کی زبان مبارک سے جو بھی نکلتا ہو بہو لفظ بہ لفظ ویسا ہی واقعہ نظروں کے سامنے پیش آتا۔ جس وقت آپ کچھ حیرت انگیز بات فرماتے جو اور لوگوں کی آنکھیں نہیں دیکھتیں تو وہ لوگ آپ کی باتوں کو نظر انداز کرتے پر جب وہی چیز ہو بہ ہو سامنے پیش آتیں تب سارے

لوگ ششدرہ جاتے۔ آپ کے طالب علمی کے دور کے بھی بہت سے کرامات ہیں جن میں سے کچھ انشاء اللہ آگے آئیں گے۔ آپ اپنی کرامات اور غیر معمولی صفات کی وجہ کر اپنے ہمعصر بچوں میں کافی مقبول اور ممتاز تھے اور وہ بچہ اکثر آپ کے گرد جمع ہو کر عشق الٰہی اور غیب کی باتوں اور رازوں کو بتانے کا اسرار کرتے جو کہ ان کے عقل و فہم سے بالاتر ہوتیں، پھر بھی آپ ان بچوں کو اس انداز سے عشق الٰہی اور زمینوں و آسمانوں کی باتیں بیان فرماتے کہ وہ بچے بہت ہی لطف اندوز ہوتے۔ مدرسہ میں آپ کے ہمعصر بچوں کے ساتھ بھی غربت چسپاں ہوتیں۔ وہ بچے چونکہ اکثر آپ کی کرامتوں کا بچشم خود مشاہدہ کرتے رہتے تھے اس وجہ کر اپنی ضرورتیں جو اکثر طالب علموں کے ساتھ ہوتی ہیں جیسے روپیہ پیسہ یا کھانے کی چیزیں وغیرہ وغیرہ کی شکایت آپ سے کرتے تاکہ آپ ان کی ضرورتوں کو اپنے دست ولایت سے پورا فرمائیں اور آپ بھی اپنے ہمعصر ساتھیوں کی شکایتوں اور ضرورتوں کو فوراً پورا فرماتے تاکہ ان بچوں کے دل شکستہ اور مایوس نہ ہوں اور تحصیل علم میں کوتاہی اور سستی نہ برتیں۔ اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے کہ اپنے بندے کو نجات دے تو اسے ہدایت عطا کرتا ہے اور اس کے اندر برائیوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت پیدا کرتا ہے۔ پر جب محبوبیت اور ولایت کی بات آتی ہے تو وہ خود اپنے راز اپنے بندہ خاص پر ظاہر کرنے لگتا ہے اور اس کے ظاہر و باطن کی حفاظت کرتا ہے اور ایسا ہی کچھ آپ کے ساتھ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے رازوں کو آپ کی ولادت پاک سے ہی آپ پر ظاہر کرنے لگا اور اور آپ کے سامنے سے حجابات اٹھنے لگے۔ رفتہ رفتہ آپ کا یہ عالم ہو گیا کہ آپ کے سامنے کیا ظاہر اور کیا باطن، کیا دور اور کیا نزدیک، کیا پہاڑوں میں اور کیا بیابانوں میں، کیا دریاؤں میں اور کیا صحراؤں میں، کیا زمینوں میں اور کیا آسمانوں میں، کیا ماضی کیا حال اور کیا مستقبل، سب عیاں ہو گئے۔ ان سب رازوں کے انکشاف کے علاوہ آپ کو نواسہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام اور حضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام کے فیوض اور برکات بھی حاصل ہوتے رہتے۔

خصوصاً آپ کو آپ کے پردادا حضرت مخدوم جہاں قدس سرہ سے بصورت مثالی فیضان حاصل ہوتا رہتا اور آپ کی تربیت ہوتی رہتی۔

آپ کے ساتھ اب بالکل ویسے ہی حالات پیدا ہوئے جیسا ابوالعلائیوں کے مولا حضرت سیدنا میر ابولعلا احراری قدس سرہ کے ساتھ پیدا ہوئے تھے کہ آپ کو فیض روحانی بصورت مثالی امام چشتیاں حضرت سیدنا معین الدین چشتی رضی اللہ عنہ سے حاصل ہوا پر شرف بعیت اپنے عم محترم حضرت سیدنا عبداللہ احراری قدس سرہ سے حاصل ہے۔ بالکل ایسا ہی حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کے ساتھ ہوا کہ آپ کو فیض روحانی حضرت امام حسن علیہ السلام و حضرت امام حسین علیہ السلام سے حاصل ہوا اور آپ کی تربیت روحانی خصوصاً آپ کے پردادا حضرت مخدوم شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ کے دست خاص سے بصورت مثالی ہوئی۔ پر شرف بیعت آپ کو اپنے ماموں جان حضرت مخدوم قطب عالم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ سے حاصل ہے، جس طرح حضرت میر ابولعلا قدس سرہ کو اپنے چچا حضرت عبداللہ احراری قدس سرہ سے حاصل ہے۔ جب آپ پر بڑے بڑے رازوں کا انکشاف ہونے لگا اور ظاہر و باطن عیاں ہو گئے اور تربیت و فیض روحانی کا سلسلہ اپنے معراج پر پہنچ گیا تو اس وقت مرشد کامل کی حاجت آن پڑی۔ آپ سے آپ کے حسب خواہ لوگوں نے کئی پیروں اور مشائخوں کے بارے میں ذکر کیا کہ ان پیروں سے رجوع کریں، پر آپ کسی کی طرف توجہ نہ فرماتے کیونکہ آپ تو کسی اور کے منظور نظر تھے۔ کچھ ہی عرصہ بعد آپ کو خبر پہنچی کے آپ کے ماموں جان حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ عظیم آباد (پٹنہ) تشریف لا چکے ہیں اور محلّہ میتن گھاٹ میں میر تقی کی مسجد میں جلوہ افروز ہیں۔ جب آپ نے اپنے ماموں جان کا ذکر سنا تو بے حد خوش ہوئے اور آپ کی مراد حاصل ہو گی۔ آپ نے ان کے پاس جانے کا مکمل ارادہ کر لیا اور پہلی ہی فرصت میں اپنے ماموں جان حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئے۔

بعیت:-آپ نے جب اپنے ماموں جان حضرت شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ کا ذکر سنا تو ان کی خدمت بابرکت میں بہ غرض بعیت تقریباً 19 سال کی عمر میں حاضر ہوئے اور کچھ وقت ان کی خدمت میں گذارنے کے بعد بعیت سے مشرف ہوئے۔ آپ کی بعیت کا واقعہ بھی بہت عجیب اور دلکش ہے کہ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ بعیت قادری ہیں اسی لئے انہوں نے آپ کا دست مبارک پکڑ کر سلسلۂ عالیہ قادریہ میں بعیت لینی چاہی کہ اسی اثناء میں حضرت مخدوم جہاں شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ بصورت مثالی حاضر ہوتے ہیں اور حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ سے فرماتے ہیں کہ آپ کی بعیت میرے سلسلہ عالیہ فردوسیہ میں لیں۔ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ بہ حکم مخدوم جہاں قدس سرہ آپ کی بعیت سلسلۂ عالیہ فردوسیہ میں لینے لگتے ہیں کہ اسی وقت حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث پاک رضی اللہ عنہہ بصورت مثالی حاضر ہوتے ہیں اور ان سے فرماتے ہیں کہ آپ کی بعیت میرے سلسلۂ عالیہ قادریہ میں لیں۔ اب حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ اسی کشمکش میں تھیں کہ بعیت کس سلسلہ میں لیں کہ ایک طرف حضرت مخدوم جہاں قدس سرہ ہیں اور ایک طرف حضرت سیدنا غوث پاک رضی اللہ عنہہ ہیں۔ آپ کی اس کشمکش کو حضرت مخدوم جہاں قدس سرہ نے آسان کیا اور حضرت سیدنا غوث پاک رضی اللہ عنہہ سے عرض کیا کہ یا غوث پاک رضی اللہ عنہہ چونکہ حسن علی (قدس سرہ) میری اولاد میں ہیں اور ان کی تربیت بھی میرے ہاتھوں ہوئی ہے اس لئے انہیں ہمارے سلسلۂ عالیہ فردوسیہ میں بعیت ہونے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہہ نے آپ کی گذارش کو قبول فرمایا اور سلسلۂ عالیہ فردوسیہ میں بعیت ہونے کی اجازت عطا فرمائی۔ جس وقت حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ آپ کا ہاتھ پکڑ کر سلسلۂ عالیہ فردوسیہ میں بعیت لینے لگے تو حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہہ نے اپنا دست حق ان دونوں کے ہاتھوں کے بیچ میں رکھ دیا تا کہ ان کا فیض اور خرقہ غوثیت بھی آپ کو حاصل ہو جائے۔ شرف بعیت کے بعد آپ ہمہ وقت اپنے پیر و مرشد کی خدمت عالی

میں رہنے لگے۔

چونکہ حضرت مخدوم قطب العالم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ تمام عمر مجرد رہے اور کبھی بھی متاہل نہیں ہوئے اس وجہ کر انہیں کوئی اولاد نہیں تھی۔ جب آپ اپنے ماموں جان حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ سے بعیت ہو کر ان کی خدمت میں رہنے لگے تو ان کو بھی آپ سے ایک خاص انس اور لگاؤ ہو گیا اور آپ کو اپنی خلافت عطا کر کے بجائے بھانجہ کے فرزند سمجھنے لگے اور آپ کی تربیت پر خاص توجہ دیتے۔ آپ اپنے پیر و مرشد کی صحبت کاملہ و تربیت عالی و اشغال و اذکار و توجہ عینی سے مستفیض ہوتے رہے تا آنکہ جام فنائیت سے سیراب ہونے لگے۔ آپ کا شجرہ طیبہ مندرجہ ذیل درج ہے:

شجرہ سلسلۂ عالیہ قادریہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت عبدالعزیز الیمنی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوالحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوسعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینادل قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمود قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ

شجرہ سلسلۂ عالیہ فردوسیہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت اسد اللہ الغالب علی ابن ابیطالب علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ممشاد علی دینوری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ محمدن المعروف بعمویہ قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ احمد اسود دینوری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ وجہ الدین ابوحفص قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ضیاء الدین ابونجیب سہروردی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ نجم الدین کبریٰ قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سیف الدین باخرزی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ بدرالدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ رکن الدین فردوسی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ نجیب الدین فردوسی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شرف الدین والدنیا حضرت مخدوم شرف

الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شاہ مظفر شمس بلخی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شیخ حسین نوشہ توحید قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شیخ حسن بلخی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شیخ محمد بہرام فردوسی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم ایوب کاہی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شیخ علاء عرف شیخ قاضاً قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شاہ ابوالفتح ہدایت اللہ شطاری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شاہ رکن عالم شطاری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم سید اشرف عرف میر سید پیر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم میر سید مبارک حسینی حنک سوار قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم میر سید محمد جعفر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم میر سید خلیل الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم قطب العالم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ

شجرہ سلسلۂ عالیہ چشتیہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت اسد اللہ الغالب علی ابن ابیطالب علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ حسن بصری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ فضیل عیاض قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ابراہیم ادہم قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ہبیرہ بصری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ممشاد علی دینوری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ابواسحاق شامی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ احمد چشتی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ محمد چشتی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ناصر الدین چشتی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ مودود چشتی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معین الدین چشتی سنجری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت جل وعلیٰ حضرت میر ابوالعلیٰ قدس سرہ
(آپ کو بیعت حضرت سید عبداللہ احراری قدس سرہ سے ہے)
الٰہی بحرمت راز و نیاز کاشف اسرار احد حضرت دوست محمد قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز مسند آرای ہدایت وارشاد شاہ محمد فرہاد قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز اسرار آگاہ حضرت سید اسد اللہ قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز فیاض عالم حضرت مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ

آپ کے مختصر حالات بعد از بیعت درصحبت حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ:- بعد از بیعت آپ اپنے پیرو مرشد حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کی خدمت میں ہمہ وقت رہ کر ذکر و اشغال و ازکار و مراقبہ و معانقہ و توجہ عینی سے سلوک کی منزلیں طے کرنے لگے۔ آپ تقریباً بیس (20) برسوں تک مسلسل اپنے پیرو مرشد کی صحبت سے مستفیض ہوتے رہے کہ اس کے بعد حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کا وصال

پاک ہوگیا۔آپ پیرومرشد کی صحبت میں رہ کر اکثر چلہ کش رہا کرتے اور بہت زیادہ ریاضت ومجاہدہ میں مشغول رہتے۔آپ کے پیرومرشد بھی بجائے بھانجہ کے اپنا فرزند سمجھتے اور آپ پر خاص نظر شفقت رکھتے۔جب بھی حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کو کوئی خاص کام پیش آتا تو اس کے متعلق آپ سے مشورہ کرتے اور پھر اس کام کو آپ کے سپرد کردیتے اور آپ بھی اس کام کو ان کی منشا کے مطابق انجام دیتے۔ایک دفعہ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ نے آپ کو طلب فرمایا اور کسی کام سے مہاراجہ کلیان سنگھ کے پاس بھیجا۔آپ بہ حکم پیرومرشد جلالت قادری وابوالعلائی و منعمی کے ساتھ مہاراجہ کلیان سنگھ کے پاس تشریف لے گئے اور پیغام مرشد سنایا۔مہاراجہ کلیان سنگھ جو پہلے سے ہی آپ اور حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کی ذات پاک سے واقف تھے اور اچھے مراسم رکھتے تھے، ان کا پُر جوش استقبال کیا اور اس پیغام کو بہ سروچشم قبول کیا۔مہاراجہ کلیان سنگھ کی اس مجلس میں اشرف علی خاں نامی ایک رافضی مسخرہ بھی موجود تھا، وہ بدمذہب درویشوں اور اولیاءاللہ کے متعلق اچھا گمان نہیں رکھتا تھا، اس نے جب آپ کو مجلس میں دیکھا تو بہ سبب فطرت بدمذہبی کے آپ سے ایک سوال کیا کہ آپ کا مذہب کیا ہے؟ آپ نے بذریعہ کشف اس کے دل کی خباثت کو معلوم کر کے جواب دیا کہ مسجد میر تقی سے یہاں تک (مذہب کا ایک معنی راستہ بھی آتا ہے)۔اس نے دوبارہ آپ سے سوال کیا کہ آپ کا مشرب کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ کبھی کنوئے کا پانی کبھی دریا کا پانی (مشرب کے ایک معنی پینے کی چیز بھی ہوتا ہے)۔اس نے پھر تیسرا سوال کیا کہ آپ رافضی ہیں یا خارجی؟ آپ نے جواب دیا کہ حسن وعلی کو رافضی کہوگے یا خارجی۔آپ کے ان تینوں جوابوں سے وہ بے زبان ہوگیا اور شرمندہ ہوا۔مہاراجہ کلیان سنگھ جو اس وقت تمام گفتگو سن رہے تھے آخر کار ضبط نہ کرسکے اور اشرف علی خاں پر غضبناک ہوئے اور کہا کہ تمہیں شرم نہیں آتی کہ اولیاء اللہ کی شان میں گستاخی کرتے ہو اور آپ کو عزت کے ساتھ رخصت کیا۔آپ کے پیر ومرشد ہمیشہ آپ کو اپنے ہمراہ آپ کے جدامجد حضرت مخدوم شرف الدین احمد یحییٰ

قدس سرہ کے مزار اقدس پر بہار شریف لے جاتے اور آپ بہ وجہ فرزندی اپنے جد امجد حضرت مخدوم شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ کی مزار پاک پر جم کر بیٹھ جاتے اور روضہ مبارک کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر جنبش دیتے اور زور زور سے فرماتے یاجدّی سبھی کے پیروں کو آپ سے ملے گا اور میرے پیر کو نہیں ملے گا۔آپ کی زبان پاک سے اس طرح کے عاشقانہ کلمات کے نکلتے ہی آپ کے جدامجد کے فیوض و برکات کے دروازے آپ کے پیرومرشد کے سینہ پاک پر کھلنے لگتے اور فیضان کی بارش ہونے لگی۔حتیٰ کہ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کو یہ فرمانا پڑا تاکہ بیٹا حسن علی (قدس سرہ) اب بس کریں، اٹھ جائیں آپ کے جدامجد نے بہت زیادہ دے دیا، اب اور دیا تو منعم (پاک قدس سرہ) کا سینہ فیض سے پھٹ جائے گا۔آپ جب ایسے تشفی بخش کلمات سنتے تو پھر اپنے جدامجد کی قدم بوسی کرتے اور پیرومرشد کے ہمراہ واپس عظیم آباد (پٹنہ) تشریف لاتے۔

اپنے پیرومرشد کی نظروں میں آپ کا وہ رتبہ ومنزلت تھی کہ وہ آپ کے متعلق کسی سے بھی کوئی بات سننا گوارا نہ کرتے۔جو لوگ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کے پاس بغرض بیعت آتے تو اکثر وہ ان لوگوں سے فرماتے کہ حسن علی (قدس سرہ) کے پاس جاؤ اور ان سے بیعت حاصل کرو۔انہیں فرستادہ میں ایک حضرت مخدوم شاہ فرحت اللہ حسن دوست قدس سرہ ہیں کہ اولاً وہ بغرض بیعت حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔انہوں نے فرمایا کہ میرے بھانجہ حسن علی (قدس سرہ) کے پاس جاؤ۔حضرت شاہ فرحت اللہ قدس سرہ کی بیعت کا واقعہ بھی عجیب ہے۔انشاءاللہ آگے ان کے ذکر میں آئے گا۔حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ جب اپنی حیات ظاہری کے آخری ایام میں پہنچے تو انہوں نے یہ خیال کیا کہ حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ فنافی اللہ کی اس منزل پر پہنچ چکے ہیں کہ آپ کو خود کی بھی خبر نہیں ہے۔حتیٰ کہ مجردانہ زندگی گذارنے کا پورا ارادہ کر رکھا ہے اور اپنے لئے نہ کوئی گھر نہ کوئی خانقاہ قائم کرتے ہیں تو انہیں یہ فکر ہوئی کہ میرے بعد میرے

خاندان میں میرا یہ سلسلہ کیسے قائم رہے گا۔ اسی خیال سے انہوں نے آپ کو خاص طور پر یہ حکم دیا کہ میرے بعد ان کی خاطر ایک خانقاہ قائم کریں اور رشد و ہدایت میں مشغول ہو کر طالبان حق کو نعمت پیران سے سیراب کریں۔

اتباع پیر و مرشد: آپ کے فنا فالشیخ ہونے کا یہ عالم تھا کہ پیر و مرشد کی لمحہ بھر کی جدائی بھی آپکے قلب ناز پر گراں گذرتی اور آپ بے قرار ہو جاتے۔ چونکہ حضرت مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ تمام عمر مجرد رہے اور کبھی نکاح نہ کیا تو آپ نے بھی پیر و مرشد کی روش کو اختیار کیا اور تمام عمر مجرد رہے اور کبھی بھی نکاح نہ کیا۔ اتباع پیر و مرشد کا یہ عالم تھا کہ آپ بھی مثل پیر و مرشد کے تین۔ تین دنوں تک فاقہ سے رہتے اور بہت ہی قلیل غذا تناول فرماتے۔ آپ کے پیر و مرشد حضرت مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ کبھی بھی مچھلی تناول نہ فرماتے، اسی سنت پیر پر عمل کرتے ہوئے آپ بھی کبھی مچھلی تناول نہ فرماتے۔ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کی یہ سنت آج بھی آپ کی خانقاہ منعمیہ حسنیہ (خواجہ کلاں گھاٹ، نیم گھاٹ) میں آپ کی دسویں پشت تک مسلسل جاری ہے کہ آپ کی خانقاہ میں کبھی بھی مچھلی نہیں پکتی اور نہ ہی خانوادے کے لوگ خانقاہ میں یا خانقاہ سے باہر کہیں بھی مچھلی کھاتے ہیں۔ آپ کے کمال اتباع پیر کا اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ مجرد رہنے کی وجہ کر کوئی اولاد نہ رکھتے تھے اسی وجہ کر آپ کو بھانجہ کی بجائے اپنا بیٹا سمجھتے اور آپ کو اپنے ظاہر و باطن کی تمام نعمتیں عطا فرماتے۔ آپ نے بھی اپنے پیر کی روش کو اختیار کیا اور مجرد رہے اور اپنے برادر زادے (بھتیجہ) حضرت مخدوم سید شاہ جلال الدین قدس سرہ کو گود لیا اور بجائے کہ فرزند سمجھتے اور مثل اپنے پیر و مرشد کے حضرت مخدوم سید شاہ جلال الدین قدس سرہ کو اپنے ظاہر و باطن کی تمام نعمتیں عطا فرماتے، حتیٰ کہ آپ کے وصال پاک کے بعد حضرت مخدوم سید شاہ جلال الدین قدس سرہ خانقاہ کے سجادہ نشیں ہوئے۔

آپ کے مختصر حالات بعد وصال حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ:- بعد از

وصال حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ آپ محلّہ میتن گھاٹ سے منتقل ہو کر قریب کے ہی دوسرے محلّہ خواجہ کلاں نیم گھاٹ میں آ کر مقیم ہوئے اور بحکم حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ یہاں اپنے پیر و مرشد کی ایک خانقاہ منعمیہ حسنیہ قائم کی اور تشنگان حق کو نعمت باطنیہ سے سیراب کرنے لگے۔ کچھ ہی دنوں بعد آپ نے اسی محلّہ خواجہ کلاں نیم گھاٹ میں خانقاہ منعمیہ حسنیہ کے قریب اپنے پیر و مرشد کے عرس کے غرض سے ایک اور زمین خریدی اور سمع خانہ تعمیر کر کے تا حیات اپنے پیر و مرشد کا عرس اسی سمع خانہ میں کرتے رہے۔ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کا پہلا عرس اس زمین دنیا پر ان کے بھانجہ حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ نے منعقد کیا اور یہ عرس آج تک خانقاہ منعمیہ حسنیہ میں ان کی دسویں پشت میں بفضل ربّی مسلسل منتقل ہوتا چلا آ رہا ہے۔ اس وقت کے موجودہ سجادہ نشیں و کاتب حروف کے برادر محترم حضرت سید شاہ شبیر علی حسنی المنعمی قادری فردوسی ابوالعلائی مدظلہ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کا عرس و حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کا عرس و دیگر تقریبات خانقاہ و سلسلہ اپنی کم عمری سے ہی بحسن خوبی انجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں پیران سلاسل کے فیوض و برکات و نعمات عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ بہت ہی زیادہ اعلیٰ ہمت کے مالک تھے۔ آپ کی اعلیٰ ہمتی کا اندازہ آپ کے ایک شعر سے لگایا جا سکتا ہے:

زمین و آسمان کو تو آخر ادم ہے
ان دونوں سے باہر ہمارا قدم ہے

آپ اس اعلیٰ ہمتی اور ولایت کے اعلیٰ درجہ پہ فائز ہونے کے باوجود ہمہ وقت ریاضت و مجاہدہ میں مشغول رہتے۔ ریاضت و مجاہدہ کا یہ عالم تھا کہ اکثر فاقہ سے رہتے حتیٰ کہ تین۔ تین دنوں تک فاقہ سے رہتے اور افطار میں بہت ہی قلیل اور معمولی غذا تناول فرماتے جیسے دال خشکہ یا قلیہ خشکہ۔ چلہ کشی بھی بہت زیادہ کرتے اور ذکر خفی و جلی کثرت سے کیا کرتے۔ ذکر کی کثرت کا یہ عالم تھا کہ تنہائی میں اور یاران طریقت

کے ساتھ بھی ذکر کیا کرتے اور اپنے مریدان وخلفاء جو دور دراز کے علاقہ میں درس و تدریس میں مشغول ہوتے انہیں بھی بذریعہ مکتوب ذکر کی تاکید فرماتے اور اس کے فوائد سے بھی آشنا کراتے ۔ زہد و تقویٰ میں آپ یگانۂ روزگار تھے۔ کبھی کسی سے کچھ نہ لیتے اور مشکوک چیزوں کو تو ہاتھ بھی نہ لگاتے بلکہ اپنے پاس بھی جو کچھ ہوتا دوسروں کو عطا فرما دیتے اور خود کے پاس کچھ بھی نہ رکھتے۔ اپنے خلفاء و مریدان سے بھی یہ فرماتے کہ فقیر کو چاہئے کہ اس کے پاس جو کچھ ہے دوسروں کو عطا کردے اور اپنے پاس کچھ نہ رکھے۔ آپ پر زیادہ تر وقت فنائیت غالب رہتی۔ اکثر ایسا ہوتا کہ عشا کی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو آپ اپنی ذات سے بالکل فنا ہوجاتے۔ خلفاء و مریدان اپنی نمازیں پوری ادا کرتے، پر آپ کو کچھ خبر نہ ہوتی۔ کھڑے کھڑے ہی فجر ہوجاتی۔ وجد و حال کی یہ کیفیت تھی کہ جب آپ پر وجد و حال طاری ہوتا تو در و دیوار پر بھی وجد طاری ہوجاتا اور وہ بھی رقت کرنے لگتے۔ بہ وجہ ضعیفی یا کسی دوسرے وجہ کر جب آپ بغیر کسی سہارا کے چل بھی نہ پاتے اس وقت بھی جب آپ پر جدو حال طاری ہوتا تو بغیر کسی سہارے کے کھڑے ہوجاتے اور خوب کیفیت کرتے۔ اس وقت تمام حاضرین مجلس بیخود ہوجاتے اور ہر شئے پر وجد طاری ہوجاتا۔ آپ کو کشف بہت زیادہ ہوتا۔ اکثر لوگوں کے ماضی حال و مستقبل کے حالات کے متعلق پہلے ہی بتادیتے۔ آپ شیخ الانس و جن تھے کہ جس طرح انسان آپ کی خدمت میں تعلیم و تربیت حاصل کرتے اسی طرح جنات بھی آپ کی خدمت میں پابوسی کو حاضر ہوتے اور تعلیم و تربیت حاصل کرتے اور آپ کی ذات پاک سے مستفیض ہوتے۔ انہیں جنات میں سے ایک نے آپ کی خدمت میں ایک کٹورہ نذر کیا جو سونے سے کڑھا ہوا تھا۔ اس کٹورہ کی یہ خاصیت تھی کہ بڑے سے بڑے لاعلاج مرض والا شخص بھی اگر اس کٹورہ میں پانی ڈال کر اس پانی کو پی لے تو بفضل ربی شفایاب ہوجائے۔ اس وقت وہ کٹورہ خانقاہ میں موجود نہیں ہے۔ اللہ جانے وہ کٹورہ کہاں گیا۔

عشق امام حسین علیہ السلام:- آپ پر عشق اہل بیت بہت زیادہ غالب تھا۔

عشق امام حسین علیہ السلام آپ کی ذات پاک میں خون بن کر دوڑتا تھا۔ محرم الحرام کا مہینہ آتے ہی آپ کی کیفیت تبدیل ہوجاتی اور چہرہ مبارک کا رنگ متغیر ہوجاتا۔ پورے ماہ آپ کے زبان پاک پر منقبت امام حسین علیہ السلام و شہادت نامہ کا ورد ہوتا۔ محرم الحرام کے پورے مہینہ خانقاہ کی دوسری منزل پر جو آپ کی قیام گاہ تھی تشریف نہیں لے جاتے اور نیچے ہی قیام کرتے۔ جب آپ کے خدام اس کے متعلق دریافت کرتے تو آپ فرماتے میں کیسے اوپر جاؤں کہ محرم الحرام کا مہینہ ہے اور ممکن ہو کوئی شخص نیچے راہ میں یاحسینؑ یاحسینؑ کا نعرہ لگاتا ہوا جائے۔ یہ عشق حسینؑ کے خلاف ہے کہ میں اوپر رہوں اور امام حسینؑ کا نعرہ نیچے رہے۔ آپ نے شان و عشق اہل بیت میں منقبتیں بھی لکھی ہیں جن میں سے ایک ذیل ہے:

حشمت علی داریم دو چشم گواہ — شد فاطمہ پردہ نشیں در وے چوں نگاہ
حسنین مردماں آں دو چشم — این نور محمد بست اللہ اللہ

قربت غوث پاک رضی اللہ عنہ و درجۂ غوثیت:- آپ پر غوث پاک رضی اللہ عنہ کی خاص عنایت تھی اور ان سے آپ کو بے پناہ فیض حاصل ہوا اور آپ کو بھی سیدنا غوث پاک رضی اللہ عنہ سے محبت و الفت تھی بلکہ دیوانگی کی حدتک آپ کو ان سے عشق تھا۔ آپ پر سیدنا غوث پاک رضی اللہ کی نظر و عنایت کا آپ کے بیعت کے واقعہ سے جو پیچھے گذر چکا ہے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جب حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ آپ کا ہاتھ پکڑ کر سلسلہ عالیہ فردوسیہ میں بیعت لینے لگے تو بصورت مثالی حضرت سیدنا غوث پاک رضی اللہ عنہ حاضر ہوتے ہیں اور اپنا دست اقدس ان دونوں کے ہاتھوں کے بیچ میں ڈال کر اپنا خرقۂ غوثیت بھی عطا کرتے ہیں۔ آپ اپنے وقت کے غوث زمان تھے۔ آپ کے مقام غوثیت کا اندازہ ایک واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے ایک پیر بھائی حضرت خواجہ رکن الدین عشق قدس سرہ (آپ ایسے عاشق حق تھے کہ آپ کی ذات خود سراپا عشق ہوچکی تھی) کسی مجلس میں تشریف لے گئے۔ وہاں حضرت مولائے کائنات علی رضی اللہ عنہ کی شان میں منقبت پڑھی

جارہی تھی۔ان پر مستی طاری ہوئی اور اسی مستی میں وہ جھومنے لگے۔اسی مجلس میں ایک صاحب جو خود غوث پاک رضی اللہ عنہہ کی اولاد میں تھے، نہیں جھومتا دیکھ کر کہا کہ کیا آپ رافضی ہیں؟ انہوں نے اس سوال کا کوئی جواب نہ دیا اور مجلس کے بعد اپنی خانقاہ میں واپس تشریف لے آئے۔ جب اس واقعہ کی اطلاع حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کو ہوئی تو وہ اپنے پیر بھائی کے پاس تشریف لے گئے اور اس معاملہ کے متعلق گفتگو کرنی چاہی تو انہوں نے کہا کہ اکیلا کس کس سے لڑوں گا۔آپ نے جواب دیا میاں آپ نے تو چھوڑ دیا میں نہیں چھوڑوں گا اور یہ کہہ کر آپ ان صاحب کے پاس تشریف لے گئے۔ وہ صاحب دستار اور جبہ پہن کر مسجد سے نکل رہے تھے۔سلام کے بعد آپ نے ان سے سوال کیا کہ یہ دستار آپ کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں یہ دستار میری ہے۔آپ نے دوبارہ سوال کیا کہ یہ جبہ آپ کا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں یہ جبہ میرا ہے۔آپ نے پھر فرمایا کہ یہ تکبتر ہے۔آپ کا یہ کہنا تھا کہ وہ صاحب سمجھ گئے کہ آپ کس وجہ کر تشریف لائے ہیں اور کہا میں جانتا ہوں آپ یہاں کیوں تشریف لائے ہیں۔کیا آپ کو خبر نہیں کہ میں سیدنا غوث پاک رضی اللہ عنہہ کی اولاد میں ہوں۔آپ پر جلال غوثیت طاری ہوئی اور برجستہ آپ نے فرمایا کہ انا عبدالقادر جیلانی (میں خود عبدالقادر جیلانی ہوں)۔آپ کے اس جملہ پر انہوں نے کہا کہ اگر آپ اتنے بڑے ولی بزرگ ہیں تو اس آم کے درخت (جو قریب میں تھا) کو املی کا درخت کر دیں۔آپنے اس آم کے درخت کی طرف اشارہ کر کے حکم دیا کہ ہو جا املی اور وہ درخت فی الفور اسی وقت آم کے پیڑ سے املی کے پیڑ میں تبدیل ہو گیا۔وہ صاحب معذرت خواہ ہوئے اور ان کے وصال کے بعد ان کی مزار بھی اسی املی کے درخت کے نیچے بنائی گئی۔اس واقعہ کے بعد اس جگہ کا نام شاہ کی املی پڑ گیا۔

واقعہ وفات:- بتاریخ اٹھائیس (28) ربیع الاول شریف بروز یکشنبہ (۱۲۲۴ھ) ہجری اقدس واعلیٰ قبلہ و کعبۂ عاشقان امام سالکان واقف اسرار خفی وجلی مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ بہ وقت نماز عصر اس

عالم فانی سے عالم باقی کی طرف رحلت فرما گئے اور آپ کی روح مبارک آشیانہ علین کی طرف پرواز کر گئی۔آپ کی تجہیز و تکفین دوسرے دن بتاریخ انتیس ربیع الاول شریف بروز دوشنبہ ۱۲۲۴ھ عمل میں آئی اور آپ کا مزار اقدس اسی زمین پر بنایا گیا جس زمین کو آپ نے اپنے پیر و مرشد کے عرس کی خاطر خریدا تھا۔(اناللہ وانا الیہ راجعون)

قطع تاریخ:

کرد آرام در ریاض بهشت — شاه حسن علی که بود ولی
سال رحلتش هاتف — گفت مخدوم شاه حسن علی
۱۲۲۴ھ

قطع تاریخ:

نورعلی بنورحق پیوست آه آه (۱۲۲۴ھ) — اورعاشق بمعشوق پیوست (۱۲۲۴ھ)

قطع تاریخ:

ماه من دو ازین جهان به نهفت — دل عالم بهجر او آشفت
سال تاریخ رحلتش باما — وصل یافت هاتف گفت
۱۲۲۴ھ

کشف و کرامات و خرق عادات

☆ بچپن میں آپ میٹھی چیزوں کے بہت شائق تھے۔جب بھی شیرینی یا روپیہ کی خواہش ہوتی تو اپنے جد امجد حضرت مخدوم شاہ شعیب قدس سرہ کے مزار اقدس پہ حاضر ہوتے اور فرماتے یا جدی حلوہ بدہ یا جدی روپیہ بدہ۔اتنا فرماتے ہی مزار اقدس سے ایک طشت حلوہ اور روپیہ سے بھرا ہوا نمودار ہوتا۔آپ خود بھی تناول فرماتے اور ہمعصر بچوں میں بھی تقسیم کرتے۔

☆ مدرسہ میں طالب علمی کے دور میں ایک دفعہ آپ کے استاد جن کا مکان دوسرے شہر میں میلوں دور تھا، بچوں کو درس دے رہے تھے کہ اچانک آپ خوشی سے ہنسنے لگے پھر تھوڑی دیر بعد غمزدہ ہوئے اور گریہ کرنے لگے۔استاد نے اس کے متعلق دریافت کیا کہ اے عزیز کیا بات ہے ابھی ابھی تم خوش ہو رہے تھے اور اب گریہ کر رہے ہو۔آپ نے فرمایا استاد محترم میں نے دیکھا کہ آپ کی گائے نے فلاں رنگ کا ایک مادہ بچھڑا دیا ہے جسے دیکھ کر میں خوش ہو رہا تھا پر آپ کی اہلیہ محترمہ خوشی خوشی اس گائے اور بچھڑے کے چارہ پانی کا گھر کی پرانی دیوار کے قریب انتظام کر رہی تھیں کہ اچانک وہ دیوار ان کے کمر پر گر گئی جس کی چوٹ سے وہ انتقال کر گئیں،استاد نے اس بات کو نظر انداز کیا اور کہا اے عزیز میرا گھر تو کوسوں دور ہے تمہیں کیسے پتہ چلا؟ کیا تم غیب داں ہو؟ آپ نے فرمایا کہ اگر میری بات کا یقین نہیں ہوتا ہے تو بہت جلد اس کی خبر آئے گی۔کچھ ہی وقت بعد استاد کے گھر سے ایک کنیز نے اس بچھڑے اور اہلیہ کے انتقال کی خبر لا کر دی۔

☆ طالب علمی کے دور میں ایک بار آپ کے اساتذہ آپس میں معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بحث کر رہے تھے۔کچھ کا کہنا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج جسمانی ہوئی اور کچھ کا کہنا تھا کہ معراج روحانی ہوئی۔آپ اپنے ہمعصر بچوں کے ساتھ کچھ ہی فاصلہ پر محو گفتگو تھے کہ ان اساتذہ میں سے ایک نے جو آپ کی معرفت اور عملی صلاحیت سے بخوبی واقف تھے دوسرے اساتذہ سے کہا کہ حسن علی (قدس سرہ) وہاں بچوں کے درمیان ہیں ان سے پوچھتے ہیں شاید وہ کچھ بتا سکیں اور آپ کو بلا کر سارا ماجرہ سنایا گیا۔آپ نے فرمایا کہ یہ تو بہت چھوٹا مسئلہ ہے۔استاد نے فرمایا کہ یہ چھوٹا نہیں بلکہ بہت اہم مسئلہ ہے۔آپ نے اساتذہ سے فرمایا کہ مجھے اس کمرہ میں بند کر دیں اور باہر سے دروازہ کی کنڈی لگا دیں،آپ لوگوں کو خود بہ خود پتہ چل جائے گا۔آپ کو کمرہ میں بند کر دیا گیا اور باہر سے کنڈی لگا دی گئی اور اساتذہ پھر سے آپس میں بحث کرنے لگے،تھوڑی دیر میں اچانک ایک استاد کی نظر بچوں پر

پڑی تو دیکھا کہ آپ بچوں سے گفتگو کر رہے ہیں۔استاد نے آپ کو بلا کر کہا کہ حسن علی (قدس سرہ) کیا ہوا تم نے ابھی تک ہمارے سوال کا جواب نہیں دیا۔آپ نے فرمایا کہ استاد محترم کیا اب بھی جواب کی ضرورت ہے؟ آپ لوگوں نے مجھے کمرے میں بند کر کے دروازہ کی کنڈی تک لگا دی پر میں پھر اپنے اسی جسم کے ساتھ اسی لمحہ باہر آ گیا۔جب غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عالم ہے کہ اپنے جسم کے ساتھ جہاں چاہتا ہے ایک لمحہ میں چلا جاتا ہے تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا عالم ہوگا اور انہیں اپنے جسم ظاہری کے ساتھ معراج ہونے میں کیا مشکل ہو سکتی ہے۔

☆ آپ کے معتقدین میں سے ایک شخص نے جسے کوئی اولاد نہ تھی قدم بوسی کو حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت کے کرم سے میرے گھر میں سب کچھ موجود ہے مگر اولاد کی دولت سے حضرت کے رہتے محروم ہوں۔آپ نے فرمایا کہ واپس جاؤ اور گھر سے اپنی بیوی کے علاوہ سبھی کو ہٹا دو تب میں آ کر تجویز کروں گا۔وہ شخص حسب الحکم گھر گیا اور سارا انتظام کر آیا اور آپ وہاں تشریف لے گئے اور اس شخص کی بیوی کو طہارت کے ساتھ باوضو تخلیہ میں آنے کا حکم دیا اور اس بات کی بھی تاکید کی کہ کوئی بھی دوسرا شخص کمرے میں نہ دیکھے۔آپ نے اس عورت پر توجہ دی اور اس توجہ کی برکت سے وہ کامیاب ہوئی۔توجہ کے وقت اس عورت کی کنواری بہن نے متعجب ہو کر کھڑکی سے جھانک کر دیکھ لیا کہ ایک مرد اور ایک عورت تنہائی میں کیا کر رہے ہیں۔توجہ سے فارغ ہو کر آپ خانقاہ تشریف لے آئے۔چند ماہ بعد ان دونوں بہنوں پر حمل کے آثار نمایاں ہوئے۔کنواری لڑکی کے حمل ٹھہرنے سے گھر میں کہرام مچ گیا اور بدنامی کے ڈر سے گھر کے تمام لوگ غمزدہ ہو گئے۔اس عورت کا شوہر دوڑتا ہوا آپ کی خدمت میں پھر آیا اور سارا ماجرہ سنایا۔آپ بہت خفا ہوئے اور فرمایا کہ میں نے منع کیا تھا کہ کوئی بھی کمرہ میں نہ دیکھ پائے پر اس لڑکی نے دیکھ لیا اگر ساری دنیا بھی دیکھ لیتی تو ساری دنیا حاملہ ہو جاتی۔وہ شخص اپنی غلطی پر بہت رویا۔آپ نے فرمایا جاؤ اور اس لڑکی کو طہارت کے ساتھ باوضو کمرے میں اکیلا رکھنا اور خبردار کمرے میں کوئی بھی

نہ دیکھے۔حتیٰ کہ اپنی بیوی کو وہاں سے بالکل ہٹا دینا ورنہ ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے۔حسب الحکم وہ شخص سارا انتظام کرآیا اور آپ نے پھر وہاں تشریف لے جا کر اس کنواری لڑکی پر توجہ سلبی ڈالی۔ حضرت کی توجہ سلبی کی برکت سے اس کنواری لڑکی کا حمل سلب ہو گیا۔ چند ماہ بعد اس شخص کی بیوی کو لڑکا پیدا ہوا۔

☆ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کا جب عرس آیا تو خدام نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کا عرس آ گیا پر کچھ درہم و دینار نہیں ہے کہ عرس کا انتظام ہو سکے۔آپ نے فرمایا کہ چیزیں بغیر واسطے غیب سے بھی آئیں گی اور لوگوں کے ذریعہ بھی آئیں گی۔ یہ فرما کر حضرت مخدوم سلطان احمد قدس سرہ کو حکم دیا کہ اے عزیز بسم اللہ پڑھ کر بستر کی چادر اٹھاؤ اور جو نظر آئے لے لو۔انہوں نے جب چادر اٹھایا تو دو اشرفی نظر آئی اور اسے اٹھا کر آپ کی خدمت میں پیش کیا۔آپ نے اشرفیوں کو عرس کے انتظام کے لئے خدام کے حوالہ کر دیا۔اسی روز مغرب کے وقت آپ کے خاص مرید حضرت قاضی امام بخش قدس سرہ نے دو سو روپیہ عرس کے لئے آپ کی خدمت میں نذر کئے۔

☆ ایک دفعہ لوگوں نے آپ سے عرض کیا کہ کچھ جادوگر کسی جگہ اپنے جادو کی طاقت سے لوگوں کو گمراہ کر رکھا ہے۔آپ نے ان لوگوں کی باتوں کو نظر انداز کیا پر لوگ جب بہت اسرار کرنے لگے تو مخلوق کو گمراہی سے بچانے کی خاطر ان جادوگرو کے پاس تشریف لے گئے۔ جب آپ وہاں پہنچے تو دیکھا کہ ایک درخت کے گرد چار جادوگر ہوا میں معلق بیٹھے ہوئے ہیں اور لوگ ان جادوگروں سے متاثر ہو کر انہیں نذرانے پیش کر رہے ہیں۔آپ نے جب ایک نظر ان جادوگروں پر ڈالی تو ان جادوگروں کا تمام جادو ختم ہو گیا اور وہ زمیں پر آ گرے۔آپ کی ایک نظر سے مخلوق کو ان جادوگروں سے نجات مل گئی۔

☆ ایک دن آپ مریدین وخلفاء کے درمیان خانقاہ میں جلوہ افروز تھے کہ اچانک اٹھ کر حجرہ شریف میں تشریف لے گئے۔ کچھ دیر کے بعد جب واپس تشریف

لائے تو پیراہن مبارک گیلا تھا۔مریدین نے جب اس کی حقیقت دریافت کی تو فرمایا کہ میرا فلاں مرید کشتی سے جا رہا تھا کہ اچانک وہ کشتی ڈوبنے لگی۔اس مرید نے مجھے یاد کیا تو میں نے وہاں جا کر اس کی کشتی کو پار لگا دیا۔ جب وہ مرید آپ کی قدم بوسی کو حاضر ہوا تو لوگوں کو اس واقعہ کی حقیقت کی خود اطلاع دی جیسا کہ حضرت نے فرمایا تھا۔

☆ ایک روز آپ خانقاہ کی دوسری منزل پر قیام فرما رہے تھے۔ایک جادوگر وہاں پہنچا اور اپنا جادو دکھانے لگا۔اس نے اپنی جٹا اینٹھ کر اس میں سے اتنا پانی نکالا کہ ایک بڑا سا کوزہ بھر گیا۔آپ پر جلال طاری ہو گیا اور آپ نے اس کی بڑی بڑی موچھیں پکڑ کر اینٹھ دی تو اس میں سے اتنا پانی نکلا کہ چھت کے نالے سے پانی بہنے لگا۔اس جادوگر کو بڑی تکلیف محسوس ہوئی اور معافی مانگ کر وہاں سے چلا گیا۔

☆ آپ کے جلال کا یہ عالم تھا کہ جو کوئی بھی خانقاہ کی گلی سے شراب اور تاڑی لے کر جاتا تو اس کا تاڑی اور شراب پھٹ جاتا یا پانی ہو جاتا اور مچھلی ہوتی تو فوراً سڑ جاتی ۔آپ کے وصال پاک کے بعد بھی یہ کیفیت تھی کہ جو بھی تاڑی اور شراب لے کر درگاہ شریف کے قریب کی گلی سے گذرتا تو تاڑی اور شراب پھٹ جاتا تھا اور مچھلی سڑ جاتی۔

منقبت حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ

مظہر ذات ایزدی سیدنا حسن علی — پر تو نور احمدی سیدنا حسن علی
قدوۂ سالکان توئی زبدہ عارفان توئی — واقف راز سرمدی سیدناحسن علی
صحبت تست کیمیا خاک درالت طوطیا — وارث دیں احمدی سیدنا حسن علی
ہر کہ گرفت سبق با اللہ رسید آں بجق — وز روئے دردمی توئی سید ناحسن علی
گم شدہ راہ آمدم از در تو کجا روم — خضر طریقتم توئی سیدنا حسن علی
بر درِ تست جبہ سابندہ بشیر بینوا — نائب خاص منعمی سیدنا حسن علی

☆☆☆

نہ پوچھو یہ مجھ سے کہ کیا چاہتا ہوں
تمہاری نگاہِ عطا چاہتا ہوں
حَسن کی محبت سدا چاہتا ہوں
فقط اِس ولی کی لقا چاہتا ہوں
نسب جا کے ملتا ہے شرفا سے تیرا
ترے فیض کا آسرا چاہتا ہوں
تو شانِ علی اور نورِ حُسن ہے
طفیلِ ولایت عطا چاہتا ہوں
بہت کچھ دیا اہل پٹنہ کو جس نے
میں خوابوں میں اس کی لِقا چاہتا ہوں
جہاں اہلِ روحانیت جھک رہے ہیں
سر اپنا اُسی جا جھکا چاہتا ہوں
الٰہی دکھادے جمالِ حُسن تو
نہیں کچھ بھی اس کے سوا چاہتا ہوں

جبینِ عقیدت جگانے کی خاطر
لگانا تری خاک پا چاہتا ہوں
دکھادے مجھے بھی تو راہِ طریقت
اِسی راہ میں گم ہوا چاہتا ہوں
حقیقت، شریعت، طریقت کی رہ پر
تری رہبری میں چلا چاہتا ہوں
رہے فیضِ مخدوم جاری ہمیشہ
ترے سلسلے کی بقا چاہتا ہوں
تو مجھ کو طریقت کا اک جرعہ دیدے
شرابِ طریقت پیا چاہتا ہوں
ترا ساتھ ہوجائے محشر میں آقا
یہی آخری مدعا چاہتا ہوں
درِ پاک پر کتنے بنتے ہیں آکر
فریدِ حزیں میں دعا چاہتا ہوں

ذکر سجادگان

امام العاشقین محرم راز فنافی اللہ شیخ المشائخ حضرت مخدوم سیدشاہ جلال الدین قدس سرہ:- آپ حضرت مخدوم عالم سیدشاہ حسن علی قدس سرہ کے حقیقی بھتیجہ ہیں۔ان کے وصال پاک کے بعد آپ سجادہ نشیں ہوئے۔ چونکہ حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کو کوئی اولاد نہ تھی اس لئے آپ کو گود لے کر اپنے دست خاص سے آپ کی تعلیم وتربیت کو انجام دیا اور بعد اس کے اپنی خلافت سے بھی مشرف کیا۔آپ مثل اپنے خاندان کے بزرگوں کے تھے کہ جو کوئی بھی آپ کی زیارت کرتا اسے آپ کے پیران یاد آجاتے۔ زہد وتقویٰ میں بھی آپ یگانۂ روزگار تھے۔مریدان واہل سلسلہ کے نذرانہ پیش کرنے کے باوجود بھی فقیرانہ زندگی بسر کرتے اور اپنے پاس کچھ بھی نہ رکھتے بلکہ ضرورت مندوں میں تقسیم کردیتے۔فقر اس قدر عزیز تھا کہ کسی بھی وقت آپ کی ملکیت میں کچھ بھی نہ ہوتا یعنی پوری طرح اللہ توکل ہوتے۔اکثر فاقہ سے رہتے۔افطار میں بہت ہی سادہ اور قلیل غزہ تناول فرماتے۔آپ دنیا سے اس طرح بے رغبت تھے کہ زبان اور قلم بیان کرنے سے عاجز ہے۔نماز پنجگانہ ونوافل کا بہت احتیاط کرتے اور ذکر کثرت سے کرتے۔ ذات الٰہی میں اس قدر ڈوبے ہوئے رہتے کہ بعض اوقات ایسا لگتا کہ آپ کی ذات وہاں موجود ہی نہیں ہے۔ گفتگو بھی بہت کم کرتے۔ جب تک کوئی ضروری بات پیش نہ آتی لبہائے مبارک کو جنبش بھی نہ دیتے۔آپ کی ہیبت وجلالت کا یہ عالم تھا کہ لوگ آپ کے قریب بھی نہ جاپاتے اور اگر جاتے بھی تو خود بہ خود ادب بجالاتے۔ چہرہ انور پر وہ نور حسنی ومنعمی تھا کہ جو بھی زیارت سے مشرف ہوتا اس کے دل سے دنیا ہمیشہ کے لئے نکل جاتی اور ایمان کے نور سے اس کا قلب منور ہوجاتا۔آپ کے مریدان پر بھی زیادہ تر بیخودی رہتی اور وہ بھی دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرلیتے۔ چند سال مسند سجادگی پہ جلوہ افروز رہنے کے بعد عالم فنا سے عالم بقا کی طرف رحلت فرمایا۔آپ کا مزار پاک خواجہ کلاں گھاٹ،نیم گھاٹ میں عم محترم و پیرومرشد حضرت مخدوم عالم سیدشاہ حسن علی قدس سرہ کے مزارِ اقدس کے بائیں طرف سینہ مبارک کے قریب ہے۔

شیخ الاسلام حضرت مخدوم سید شاہ مہدی علی قدس سرہ:- آپ حضرت مخدوم سیدشاہ جلال الدین قدس سرہ کے مرید وخلیفہ ومنظور نظر تھے اور ان کے وصال پاک کے بعد آپ سجادہ نشیں ہوئے۔آپ ہوبہو اپنے پیران سلاسل کے نقش قدم پر چلتے۔زہد وتقویٰ اور فاقہ جو آپ کا خاندانی میراث تھا اس میں بھی مثل تھے۔مشکوک چیزوں کو بھول کر بھی ہاتھ نہ لگاتے۔ جب کبھی کسی ضرورت سے بازار جاتے تو لوگ تعظیم میں راستہ سے ہٹ جاتے۔خواجہ کلاں گھاٹ سبزی منڈی سے پچھّم کی طرف جانے والے راستہ میں ایک مجذوب بزرگ قیام کرتے تھے جو ہر وقت برہنہ رہتے تھے۔آپ جب کبھی اس راستہ سے گذرتے تو وہ مجذوب دوڑ کر کسی شخص کا گمچھا یا تولیہ یا رومال جو مل جاتا لے کر ستر عورت چھپالیتے اور فرماتے کہ مردوا آرہا ہے۔آپ اور ان مجذوب کی نظریں جب ٹکراتیں تو دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے۔آپ کے آنکھوں سے اوجھل ہوجانے کے بعد وہ مجذوب اس کپڑے کو جس شخص سے لیا تھا یہ کہہ کر واپس کردیتے کہ مردوا چلا گیا ہے۔تصوف کے آپ سمندر تھے۔جب کبھی تصوف بیان فرماتے تو ایسا لگتا کہ زبان مبارک سے تصوف کے رودخانہ جاری ہورہے ہیں۔توحید جب بیان فرماتے تو لوگوں کی عقلیں کام کرنا بند کردیتیں اور یاران طریقت بے حرکت ہوجاتے،جیسے کہ ان میں جان موجود ہی نہ ہو۔اپنے یاران طریقت کی خوب تعلیم وتربیت فرماتے۔ چند سال سجادگی پر رونق افروز رہنے کے بعد اس دار فانی سے دار باقی کی طرف رحلت فرماگئے۔آپ کا مزار پاک حضرت مخدوم سیدشاہ حسن علی قدس سرہ کے مزار اقدس کے پائنتی میں پچھّم جانب ہے۔ ہر سال آپ کا عرس ۲۴؍جمادی الثانی کو منایا جاتا ہے۔

امیر العاشقین سیدی مخدومی حضرت مخدوم سیدشاہ واعظ علی قدس سرہ:-

آپ حضرت مخدوم مہدی علی قدس سرہ کے مرید وخلیفہ ہیں بعد ان کے وصال کے آپ سجادہ نشیں ہوئے۔آپ پر وجد وحال بہت زیادہ غالب رہتا بلکہ ہمہ وقت اسی عالم میں رہتے۔ایسا بہت کم وقت ہوتا کہ وجد وحال کی کیفیت سے افاقہ

حاصل ہوتا۔اس کیفیت کا یہ عالم تھا کہ آپ کو خود آپ کی خبر نہیں رہتی تھی۔ جب راہ میں چلتے تو جوتی مبارک کہاں ہوتی اور آپ کہاں ہوتے کچھ خبر نہ رہتی۔ایک دفعہ خانقاہ کی سیڑھی پر تشریف رکھتے تھے کہ اچانک لوگ پچھّم کی طرف سے پورب کی جانب بھاگنے لگے۔ان بھاگنے والوں میں سے ایک نے آپ کو دیکھ کر کہا حضور خانقاہ کے اندر تشریف لے جائیں۔آپ نے کہا کیوں کیا ہوگیا؟ اس شخص نے کہا کہ کسی کا ہاتھی پاگل ہوگیا ہے اور اسی طرف آرہا ہے۔آپ بجائے خانقاہ کے اندر تشریف لانے کے ہاتھی کی طرف جانے لگے۔لوگوں نے بہت روکنا چاہا مگر آپ نہ رکے۔ جب وہ ہاتھی آپ کے قریب آیا تو آپ نے اس کے دونوں دانتوں کو پکڑ کر مثل کھیرے مولی کی طرح توڑ دیا۔اس ہاتھی کا پاگلپن فوراً ختم ہوگیا اور آپ کے قدموں میں بے جان ہوکر بیٹھ گیا۔جب وہ ہاتھی مالک کے پاس گیا تو مالک نے نوکروں سے کہا کہ بغیر دانت کے ہاتھی کا کیا کروں گا اسے واپس حضرت کو دے دو۔آپ نے بھی ویسا ہی جواب دیا کہ اسے لے جاؤ اور دان کردو۔

آپ کا مزار پاک حضرت مخدوم سید شاہ جلال الدین قدس سرہ کے پائنتی میں بائیں طرف ہے۔آپ کا عرس ہر سال ۱۰ رشوال کو منایا جاتا ہے۔

حضرت مخدوم سید شاہ علی محمد قدس سرہ:۔آپ حضرت مخدوم سید شاہ واعظ علی قدس سرہ کے بعد سجادہ نشیں ہوئے۔آپ کا اخلاق بہت ہی وسیع تھا۔اپنے یاران طریقت کی بہت دلجوئی فرماتے تھے۔جو کچھ بھی آپ کے پاس ہوتا سے دونوں ہاتھوں سے لوگوں پر لٹاتے اور کچھ بھی جمع نہیں کرتے تھے۔آپ بہت ہی متقی اور پرہیزگار شخصیت کے مالک تھے۔جن لوگوں کی کمائی کا آپ کو اچھی طرح علم نہیں ہوتا کہ یہ حلال کی کمائی ہے یا حرام کی ایسے لوگوں کے نذرانے سے بہت پرہیز کیا کرتے۔اپنے مریدین ومتوسلین سے بہت مل جل کر رہتے اور ان کی تربیت فرماتے۔آپ اسی رشد و ہدایت میں مشغول تھے کہ مالک حقیقی کا پیغام آپہنچا اور لبیک کہتے ہوئے رب کائنات کی طرف رحلت فرمایا۔آپ کا عرس ہر سال ۱۹ رمحرم الحرام کو

منایا جاتا ہے۔

حضرت مخدوم سید شاہ ضامن علی قدس سرہ:۔حضرت مخدوم سید شاہ علی محمد قدس سرہ کے بعد آپ سجادہ نشیں ہوئے۔آپ بہت زیادہ منکسر المزاج تھے اور اسی وجہ کر سجادگی سے پرہیز کرتے تھے پر جب خاندان کے لوگوں اور مریدین نے اسرار ومنت سماجت کی تو سجادگی کی ذمہ داری کو سنبھالنے کو تیار ہوئے۔آپ بہت تھوڑے وقت ہی سجادگی پر رونق افروز رہے کی اسی شباب عمری میں آپ کا وصال ہوگیا۔آپ کا عرس ۱۹ رمحرم الحرام کو منایا جاتا ہے۔

سیدی ومولائی حضرت سید شاہ علی رحیم قدس سرہ:۔حضرت سید شاہ ضامن علی قدس سرہ کے بعد آپ سجادہ نشیں ہوئے۔اپنے وقت کے آپ کوہ توکل تھے۔جلدی کسی سے نظر قبول نہ کرتے تھے۔بہت سارے لوگوں نے آپ کے دور سجادگی میں خانقاہ اور درگاہ شریف کے لئے زمین وجائیداد نذرو ہدیہ کرنے کی خواہش پیش کی پر ان سبھوں کو آپ نے انکار کردیا۔اکثر فاقہ سے رہتے۔جب کبھی گوشت تناول فرماتے تو خصی کا گوشت ہی تناول فرماتے اور ہمیشہ کالی چائے پیتے ،ہمیشہ دریائے گنگ کا پانی ہی پیتے۔لوگوں میں آپ کی ہیبت ایسی تھی کہ بڑے بڑے امراء و نواب بھی آپ کی ہیبت سے خانقاہ کے اندر داخل ہونے کی ہمت نہ جٹا پاتے بلکہ خانقاہ کی سیڑھی کے نیچے سے ہی اپنی درخواست آپ کی خدمت میں پیش کرتے۔ آپ اپنے وقت کے ولی کامل ہونے کے باوجود کبھی اپنی ولایت کا اظہار نہ کیا کرتے بلکہ ہمیشہ خود کو فقیر سے ہی خطاب کرتے۔باوجود اس کے کبھی کبھی آپ سے کرامتوں کا اظہار ہو جاتا تھا۔ایک شخص جو فوج میں ملازم تھا اور آپ سے بڑی عقیدت ومحبت رکھتا تھا آپ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کرنے لگا کہ یا حضرت اعلیٰ کمان کا حکم ہے کہ کسی فوجی مہم پر جانا ہے پر وہاں بہت خطرہ ہے اور میں جانا نہیں چاہتا۔آپ نے فرمایا غم نہ کر آرام سے جا یہ فرما کر ایک تعویذ اسے لکھ کر دیا کہ اسے اپنے بازو پر باندھ لینا اور جب کوئی مشکل پیش آئے تو مجھے یاد کرنا۔وہ شخص حسب الحکم اس تعویذ کو بازو پر

باندھ کر فوجی مہم پر چلا گیا۔ اتفاق سے وہ شخص جنگل کے کسی دلدل میں پھنس گیا۔ وہ جتنی کوشش کرتا پھنستا ہی چلا جاتا اور قریب تھا کہ اب مرجاتا کہ اسی اثناء میں اس نے حضرت کو یاد کیا۔ یکا یک ایک ہاتھ نمودار ہوا اور اس شخص کو پکڑ کر دلدل سے نکال کر سوکھی زمین پر پھینک دیا۔ اس فوجی مہم سے فارغ ہونے کے بعد وہ شخص پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا ماجرہ عرض کیا۔ آپ مسکرائے اور فرمایا کہ کیا اس ہاتھ کو پہچانتے ہو، اس نے عرض کیا حضرت اس ہاتھ کو کیسے بھول سکتا ہوں وہ ہاتھ تو آپ کا ہی ہاتھ تھا۔

عرس کا دن تھا قوال بھی آ چکے تھے پر خانقاہ میں عرس کے انتظام کے لئے کچھ بھی نہ تھا۔ لوگوں نے آپ سے عرض کیا کہ حضرت عرس کا دن ہے اور لنگر خانہ میں کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا جن کا عرس ہے وہ خود ہی انتظام کریں گے۔ اچانک ایک شخص بیل گاڑی پر سارا سامان لے کر نمودار ہوا اور لنگر خانہ کو بھر کر نہ جانے کہاں بیل گاڑی کے ساتھ غائب ہو گیا۔ آپ کا وصال 11 رمضان المبارک 1965ء کو ہوا۔ آپ کے خلفاء میں آپ کے خلف اکبر اور کاتب حروف کے والد ماجد حضرت سید شاہ حسن علی حسنی المنعمی قدس سرہ و حضرت سید شاہ غلام حسین رحمت اللہ علیہ و حضرت سید شاہ عنایت رحمت اللہ علیہ و حضرت سید شاہ محبوب صاحب رحمت اللہ علیہ پورنیہ۔ بہار) و حضرت امامی شاہ رحمت اللہ علیہ (پٹنہ)۔

ابی و مرشدی حضرت سید شاہ حسن علی قدس سرہ:۔ حضرت سید شاہ علی رحیم قدس سرہ کے بعد آپ سجادہ نشیں ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم دین و تصوف کے علاوہ علم دنیا بھی عطا کیا۔ محکمہ تعلیم میں سرکاری ملازم تھے۔ سجادگی کی ذمہ داری نبھانے کے علاوہ اپنے اہل و عیال کی حلال رزق سے خود پرورش کرتے۔ حرام کمائی سے سخت نفرت کرتے۔ آپ سخاوت میں بے مثل تھے۔ سرکاری تنخواہ حاصل کرنے اور نذرانے قبول کرنے کے باوجود آپ کے پاس کچھ جمع نہیں رہتا۔ دونوں ہاتھوں سے لوگوں پر خرچ کرتے اور ضرورت مندوں میں تقسیم کرتے۔ حتیٰ کہ وصال کے

وقت بھی آپ کے پاس کچھ رقم موجود نہ تھی۔ تعلیم پر بہت زور دیتے پر اس سے کہیں زیادہ تربیت پر زور دیتے۔ آپ گدی شریف پر اپنے مریدان و اہل سلسلہ کے درمیان ہوتے اور ہم بھائیوں میں سے کوئی بھی آپ کی ہیبت سے آپ کے قریب نہ جاتا۔ آپ دور سے ہی ہماری حرکتوں پر نظر رکھتے اور جب کوئی غلط حرکت دیکھتے تو تنبیہ فرماتے۔ آپ کی تربیت و نفس کشی کا میں خود ایک واقعہ بیان کرتا ہوں کہ اس وقت میری عمر تقریباً 8-7 سال رہی ہوگی۔ حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کے عرس کا دن تھا اور آپ لوگوں کے ساتھ عرس کے انتظام میں مشغول تھے۔ میں قریب ہی دوسرے بچوں کے ساتھ فخریہ انداز میں گھوم پھر اور کھیل رہا تھا کہ آج ہمارے گھر میں عرس ہے۔ آپ نے مجھے دیکھا تو طلب فرمایا اور لوگوں کے سامنے کہا کہ بیٹا عرس کا دن ہے اور خانقاہ کا سارا استنجہ خانہ گندہ ہو رہا ہے ذرا جا کر اسے صاف کر دو۔ یہ سن کر میرا سر گھوم گیا۔ میں نے سوچا کہ اگر استنجہ خانہ صاف کروں گا تو سارے بچے میرا مذاق اڑائیں گے اور میری ساری شیخی نکل جائے گی۔ اسی شرم سے میں سر جھکا کر خاموش کھڑا رہا۔ آپ نے دوسرے لحہ فرمایا کہ اگر تم نہیں صاف کر سکتے تو میں ہی صاف کر دیتا ہوں۔ یہ فرما کر آپ اٹھنے لگے۔ میری غیرت نے جوش مارا اور میں نے عرض کیا کہ آپ تشریف رکھیں میں خود جا کر صفائی کئے دیتا ہوں اور میں نے جا کر خانقاہ کے سارے استنجہ خانہ کو صاف کیا۔

ایک دن لوگوں کا ہجوم تھا اور آپ گدی شریف پر ان لوگوں کو تعویذات دے رہے تھے کہ مجھے کھیلتا ہوا دیکھا اور طلب فرما کر حکم دیا کہ جھاڑو لے کر خانقاہ کے آنگن میں جھاڑو دو۔ لوگوں کے سامنے جھاڑو دینے میں مجھے شرم آئی پھر بھی حسب الحکم میں نے جھاڑو دیا پر جب کوڑا ایک جگہ اکٹھا ہوا تو میں کراہت کی وجہ کر جھاڑو کی نوک سے تھوڑا تھوڑا کوڑا اٹھا کر بالٹی میں ڈالنے لگا۔ آپ دور سے ہی میری حرکتوں کو دیکھ رہے تھے اور بغیر کچھ کہے میرے قریب آئے اور دونوں ہاتھوں سے کوڑے کو اٹھا کر بالٹی میں ڈالنے لگے۔ آپ کو دیکھ کر مجھے شرم آئی اور میں بھی پھر دونوں ہاتھوں سے کوڑے

کواٹھا کر بالٹی میں ڈالنے لگا۔

خانقاہ میں مریدان ہونے کے باوجود آپ ہم بھائیوں سے ہی لوگوں کو زیادہ تر چائے اور پان پیش کرنے کا حکم دیتے اور ہم بھی حویلی سے چائے اور پان لا کر اپنے ہاتھوں سے لوگوں کو پیش کرتے۔اس وقت ان سب واقعات کے فوائد سمجھ میں نہیں آتے تھے پر جیسے جیسے عمر بڑھتی گئی اس کے فوائد بھی سامنے آتے چلے گئے۔اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ اس نے بابا جان کے ذریعہ ہماری ایسی نفس کشی اور تربیت فرمائی۔بعارضہ فالج 20 دسمبر 1995ء کو عالم فنا سے عالم بقا کی طرف رحلت فرمایا۔

آپ کے وصال کے بعد آپ کے خلف اکبر اور ہمارے برادرِ محترم حضرت سید شاہ شبیر علی حسنی المنعمی مدظلہ سجادہ نشیں ہوئے۔آپ اپنی صغرسنی سے ہی سجادگی کی ذمہ داری کو انجام دیتے چلے آرہے ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ انہیں پیران سلاسل کی تمام نعمتیں و فیوض و برکات عطا فرمائے۔آمین۔

امام العاشقین محرم راز فنا فی اللہ شیخ المشائخ حضرت مخدوم سید شاہ جلال الدین قدس سرہ:-

آپ حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کے بھتیجہ (بھائی کے بیٹا) و مرید و خلیفہ تھے۔ان کے وصال پاک کے بعد آپ سجادہ نشیں ہوئے۔آپ کا مختصر ذکر پیچھے سجادگان کے ذکر میں گزر چکا ہے۔آپ کا شجرہ طیبہ ذیل درج ہے:

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت عبدالعزیز الیمنی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوالحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوسعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابومحمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینا دل قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمود قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم سید شاہ جلال الدین قدس سرہ

سید الکاملین امیر العارفین واقف اسرار خفی وجلی سیدنا ومولانا حضرت مخدوم سید شاہ یحییٰ علی قدس سرہ:-

آپ اپنے ننہیال چاند پورہ میں 1191ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تاریخی نام سید مظہر ولی ہے۔ کمسنی سے ہی زہد وتقویٰ کی طرف مائل تھے اور عام طور پر بچوں میں جو کھیل کود کی فطرت ہوتی ہے اس سے بیزار تھے۔ بچپن سے ہی آپ کو فقیروں اور درویشوں سے ایک خاص انس تھا۔ جب کبھی فقیروں اور درویشوں کو دیکھتے حسب لیاقت ان کی خدمت کیا کرتے۔ دنیوی کاموں میں کبھی مصروف نہ ہوتے۔ بہت ہی منکسر المزاج تھے۔ آپ نے جب حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کا ذکر سنا تو ان کی خدمت میں آکر سلسلۂ عالیہ قادریہ میں بیعت سے مشرف ہوئے۔ بعد از بیعت جب پیرومرشد کی خدمت میں رہنے لگے تو آپ پر جذب کی کیفیت طاری ہوئی۔ رفتہ رفتہ اس کیفیت کا یہ عالم ہوا کہ کسی بھی وقت جذب سے افاقہ حاصل نہیں ہوتا تھا۔ آخر اپنے پیرومرشد کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ جذب سے بہت پریشان ہوں کسی بھی وقت اس سے افاقہ حاصل نہیں ہوتا۔ انہوں نے فرمایا کہ جاؤ اب جذب نہیں رہے گا اور ایسا ہی ہوا کہ جذب کی شکایت جاتی رہی اور عالم صحو میں آگئے۔ صاحب تصرف اور صاحب کمال ہونے کے باوجود بہت ہی فقیرانہ زندگی بسر کرتے تھے۔ انانیت وخود پسندی کی کوئی بھی بات اپنی زبان پاک پر نہیں لاتے تھے۔ آپ سے سلسلہ کو بہت فروغ حاصل ہوا بلکہ صوبہ بہار کے بڑی بڑی خانقاہوں کے سجادہ نشیں بھی آپ کے صحبت یافتہ اور خلفاء میں شمار ہیں۔

ذی قعدہ کی دس تاریخ کو صبح صادق کے وقت 1264ھ میں آپ کا وصال پاک ہوا۔ خسرو پور اسٹیشن کے قریب صفی پور میں دریائے گنگ کے کنارے مدفون ہیں۔

قطع تاریخ:

یحییٰ علی بحق رسیدہ — گردید نہان چون گنج در خاک
بودیم بفکر سال فوتش — باسینہ چاک و جان غمناک
ناکاہ ندا رسید ازغیب — پیوستہ برحمت حق پاک
۱۲۶۴ھ

قطع تاریخ:

عارف نامی بحق صوفی شبلی زمان

حضرت یحییٰ علی سالك عرفان پناه

رفت رفانی سراجانب دارالبقا

گفت دلم سال فوت واصل ذات اللہ

۱۲۶۴ھ

آپ کے تبرکات میں آپ کی چوکی مبارک خانقاہ منعمیہ حسنیہ (خواجہ کلاں گھاٹ، نیم گھاٹ) میں موجود ہے جس پر تشریف رکھ کر اپنے پیرو مرشد حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کی صحبت بابرکت سے مستفیض ہوتے تھے۔

ذکر خلفایان حضرت مخدوم سید شاہ یحییٰ علی قدس سرہ:-

قطب المشائخ حضرت مخدوم سید شاہ مولانا اشرف علی قدس سرہ:-

آپ حضرت مخدوم سید شاہ یحییٰ علی قدس سرہ کے خلف اکبر و مرید و خلیفہ ہیں۔ ان کے وصال پاک کے بعد آپ سجادہ نشیں ہوئے۔ آپ کی ولادت 1217ھ میں ہوئی۔ آپ مثل اپنے والد ماجد کے تھے۔ بچپن سے ہی طبیعت شریف اچھے کاموں کی طرف مائل تھی۔ علم کے بہت شائق تھے۔ آپ سے بہت زیادہ فیض جاری ہوا۔ آپ کی معرفت و رفعت و درجات کا اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ آپ کے پیر بھائی جو خود اپنے آپ میں عالیٰ درجہ کے مالک تھے آپ سے فیضیاب ہوتے رہے۔ والد ماجد کے وصال پاک کے بعد آپ تقریباً دس برسوں تک حیات میں رہے اور اپنے فیوض و برکات سے لوگوں کو سیراب کرتے رہے۔ بتاریخ 24 محرم الحرام 1273ھ میں آپ کا وصال پاک ہوا۔

حضرت مخدوم سید شاہ جمال علی بلخی قدس سرہ (سجادہ نشیں حضرت مخدوم شاہ شعیب قدس سرہ:- آپ حضرت مخدوم شاہ شعیب قدس سرہ کے سجادہ نشیں ہیں۔ حضرت مخدوم سید شاہ یحییٰ علی قدس سرہ کی خدمت میں تعلیم و تربیت حاصل کرنے کی غرض سے حاضر ہوئے اور انہوں نے بھی کمال شفقت سے آپ کی تعلیم و تربیت کو

انجام دیا۔ آپ پر استغراق بہت زیادہ غالب تھا۔ اکثر عشاء کے ایک سجدے میں ہی صبح ہوجایا کرتی۔ صاحب صلاحیت ہونے کے باوجود فقیرانہ زندگی بسر کرتے۔ سادہ کھانا تناول فرماتے اور معمولی کپڑے پہنتے۔ 26 ربیع الاول 1277ھ میں آپ کا وصال پاک ہوا۔

حضرت مخدوم سید شاہ ولایت علی قدس سرہ (سجادہ نشیں حضرت مخدوم سید شاہ ہدایت علی بلخی قدس سرہ):- آپ حضرت مخدوم سید شاہ ہدایت علی بلخی قدس سرہ کے نواسہ ہیں جن کی خانقاہ اسلام پور میں موجود ہے۔ بچپن میں اپنے نانا جان کے دست حق پرست پر بیعت ہوئے اور ان سے اجازت و خلافت بھی حاصل ہوئی۔ ان کے وصال پاک کے بعد آپ ہی وہاں کے سجادہ نشیں ہوئے۔ اپنے نانا جان کے وصال کے بعد حضرت مخدوم سید شاہ یحییٰ علی قدس سرہ کی خدمت میں رہ کر سلوک کی منزلیں طے کرنے لگے اور اپنے وقت کے صاحب کمال اور صاحب تصرف ولی کامل ہوئے۔

آپ کو یہ قوۃ روحی حاصل تھی کہ جسم ظاہری کے ساتھ ہر روز اپنے شیخ مخدوم سید شاہ یحییٰ علی قدس سرہ کی خدمت میں میلوں دور سے فیض و تعلیم و تربیت کے لئے حاضر ہوتے تھے۔ آپ سے بہت فیض جاری ہوا۔ مریدین کی تعداد کثرت سے تھی۔ 13 محرم الحرام 1300ھ کو داعی اجل کو لبیک کہا اور واصل بحق ہوئے۔

آپ کے کئی خلفاء ہوئے جن میں حضرت سید شاہ امین احمد قدس سرہ (سجادہ نشیں حضرت مخدوم شرف الدین احمد یحییٰ منیری البہاری قدس سرہ:- حضرت سید شاہ وارث علی قدس سرہ بھی حضرت مخدوم سید شاہ یحییٰ علی قدس سرہ کے خلفاء میں ہیں آپ باکمال ہستی کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ نے پیران کے توسل سے آپ سے وہ فیض جاری کیا کہ لاتعداد لوگ سلسلۂ میں داخل ہوئے اور مسلسل داخل ہوتے چلے آرہے ہیں۔

حضرت مولانا مخدوم سید شاہ امیر الحسن قدس سرہ:-

آپ عالی درجہ کے عالم اور حافظ و قاری تھے۔ بعیت سے پہلے آپ نائب قاضی کے عہدہ پر فائز تھے۔ بعد از بعیت عہدہ کو ترک کر دیا اور فقیرانہ زندگی بسر کرنے لگے۔ آپ نے حج بھی کیا اور پٹنہ سیٹی میں خواجہ عنبر کی مسجد میں تراویح پڑھایا کرتے تھے۔ ختم تراویح کے بعد جو نذرانے ملتے تھے اسے خود نہ لیتے بلکہ دوسرے حافظوں میں تقسیم کر دیتے۔ آپ زیادہ تر وقت روتے ہی رہتے تھے۔ رمضان المبارک کی 10 تاریخ کو 1288ھ میں آپ کا وصال پاک ہوا۔ حضرت مخدوم سید شاہ یحییٰ علی قدس سرہ کا شجرہ طیبہ زیل درج ذیل ہے:

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابو بکر شبلی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت عبد العزیز الیمنی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابو الحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابو سعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابو محمد عبد القادر جیلانی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینا دل قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمود قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم سید شاہ یحییٰ علی قدس سرہ

مرکز رشد و ہدایت عالم ربانی تاج الواصلین فنا فی اللہ باقی باللہ فنا فی الشیخ حضرت مخدوم حکیم شاہ فرحت اللہ المقلب بہ حسن دوست قدس سرہ:-

آپ اولاً حضرت مخدوم قطب عالم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ حضرت اگر میرے لئے دنیا کا فیصلہ فرمائیں تو مثل سکندر کے فرمائیں۔ اگر حکمت کا فیصلہ فرمائیں تو مثل افلاطون کے فرمائیں اور اگر فقیری کا فیصلہ فرمائیں تو مثل بایزید قدس سرہ کے فرمائیں۔ حضرت نے یہ سن کر تبسم فرمایا اور حکم دیا کہ شاہ حسن علی (قدس سرہ) کے پاس جاؤ۔ آپ حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کی خدمت میں آئے اور فرمایا کہ آپ کے ماموں جان حضرت قطب عالم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے اور پھر تینوں شرطوں کو بیان کیا۔ انہوں نے شرطوں کو سن کر ایک زوردار نعرہ مارا۔ اس نعرہ سے آپ پر حال طاری ہوا اور تین دنوں تک اسی بیخودی کے عالم میں رہے۔ تین دنوں کے بعد افاقہ ہوا تو کامیاب اور بامراد ہوئے۔ حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کو آپ سے بہت محبت تھی اور آپ کو بھی ان سے بے پناہ عشق تھا اور پوری طرح سے فنا فی الشیخ کی منزل پر فائز تھے۔ اسی عالم میں آپ نے حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کی شان میں ایک شعر لکھا کہ:

من کہ دیدم روئے تو دلبر جہاں برداشتم   شکر اللہ یا خدا کعبہ ایں جا یاختم

آپ کو اپنے شیخ سے اتنی محبت تھی کہ انہوں نے خود آپ کو حسن دوست کا خطاب عطا کیا اور اکثر مکتوب میں آپ کو حسن دوست سے ہی خطاب کیا کرتے۔ آپ کا اپنے مرشد سے عشق کا اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ آپ اکثر دریائے گنگ کا پانی منگا کر پیتے تھے۔ خدام نے جب اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ فرماتے کہ دریائے گنگ کا پانی میرے مرشد کی خانقاہ سے سٹ کر جاتا ہے اسی وجہ کر میں دریائے گنگ کا پانی پیتا ہوں۔ جب بھی عظیم آباد (پٹنہ) خانقاہ تشریف لاتے تو دور سے ہی آپ پر وجد و حال طاری ہو جاتا اور جوتی مبارک کہاں ہوتی آپ

کو خبر بھی نہ رہتی۔ شیخ و مرید کے عشق کی ایسی داستان بہت کم ہی دیکھنے میں آتی ہے۔

یہ وہی عشق و محبت تھی جو حضرت سیدنا محبوب الٰہی قدس سرہ و حضرت امیر خسرو قدس سرہ کے درمیان تھی۔ یہ وہی عشق و محبت تھی جو حضرت مخدوم شرف الدین احمد یحییٰ منیری البہاری قدس سرہ و حضرت مخدوم مظفر بلخی قدس سرہ کے درمیان تھی۔ آپ کے درجات و مناقب عقل و فہم سے بالاتر ہیں۔ آپ کے پاس حکمت بھی ایسی تھی کے بیان سے باہر ہے۔ ولایت و حکمت کے ساتھ آپ نے ایسی بادشاہت و فقیری ایک ساتھ کی کہ شاید ہی کسی کو نصیب ہوئی ہوگی۔ آپ کے فیضان کا کیا کہنا کہ آج تک اہل سلسلہ فیض سے سیراب ہو رہے ہیں۔ شعبان کی 9 تاریخ 1226ھ کو آپ نے عالم فنا سے عالم بقا کی طرف رحلت فرمایا۔ آپ کا مزار پاک کریم چک چھپرہ میں واقع ہے اور مرجع خلائق خاص و عام ہیں۔

قطع تاریخ:

چونکه امام دین شه عالی   شاه حسن دوست عاشق مولا
شد بلقای ربّی واصل   همچو که برسد قطره بدریا
طایر روحش قفس تن را   بشکست و بپرید و بعلا
سال و صالش رامی جستم   گشت از ان حضرت بمن القا
قال امیر المومنین حیدر   فُزتُ و بربّ الکعبة ابدا
۱۲۲۶ھ

آپ کے تبرکات میں آپ کی چوکی مبارک خانقاہ منعمیہ حسنیہ (خواجہ کلاں گھاٹ، نیم گھاٹ) میں موجود ہے جس پر تشریف رکھ کر اپنے مرشد حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کی صحبت بابرکت سے فیضیاب اور مستفیض ہوتے تھے۔

آپ کے وصال پاک کے بعد آپ کے خلف اکبر و مرید و خلیفہ حضرت مخدوم شاہ مظہر حسین قدس سرہ سجادہ نشیں ہوئے۔

عارف باللہ سیدی ومولائی حضرت مخدوم حکیم شاہ مظہر حسین قدس سرہ:-

حضرت مخدوم حکیم شاہ فرحت اللہ حسن دوست قدس سرہ کے وصال پاک کے بعد آپ سجادہ نشیں ہوئے۔آپ کی تعلیم وتربیت آپ کے والد ماجد قدس سرہ کے دست خاص سے ہوئی۔آپ کے علم ومعرفت وحکمت کا کیا کہنا۔کوئی بھی شخص آپ کے مراتب کونہیں سمجھ سکتا۔مثل اپنے والد ماجد کے تھے۔آپ کے چہرہ انور پہ وہ نور تھا کہ جوبھی زیارت سے مشرف ہوتا اسے فرحتِ حسنی ومنعمی حاصل ہوجاتا۔آپ سے بھی بہت زیادہ فیض جاری ہوا۔ 1271ھ میں 13 ربیع الثانی کوآپ نے وصال فرمایا۔آپ کا مزار پاک کریم چک چھپرہ میں واقع ہے۔

قطع تاریخ:

شاه مظهر حسین دین پرور	گزگنه پاك بود دامن او
چون مسیحا طبیب روح و جسد	رشك خورشید راهی روشن او
چار شنبه ز آخرین ربیع	جان پاکش جدا شد ازتن او
میدهد از تجلی رحمٰن	جلوه طور خاك مدفن او
گفت سال وفات او حسرتؔ	جنت خلد باد مسکن او

۱۲۷۱ھ

آپ کے خلفاء میں حضرت مخدوم شاہ مہدی حسن قدس سرہ ہیں جن کے مشہور ومعروف خلیفہ حضرت سید شاہ امداد علی قدس سرہ (قاضی ولی چک، بھاگلپور) ہیں۔ ان سے بھی بہت زیادہ فیضان جاری ہوا۔آپ کی درگاہ شریف قاضی ولی چک بھاگلپور میں بہت ہی مشہور ومعروف ہے۔آپ کے دوسرے خلفاء میں حضرت سید شاہ قمرالدین حسین قدس سرہ ہیں۔آپ حضرت شاہ حکیم فرحت اللہ حسن دوست قدس سرہ کی صحبت سے بھی مستفیض ہوئے پر خلافت حضرت حکیم شاہ مظہر حسین قدس سرہ سے ہے۔آپ کی مزار پاک اور خانقاہ ملا متین کی مسجد کے قریب حضرت مخدوم شاہ منعم پاک قدس سرہ کے مزار پاک سے سٹ کر موجود ہے۔اور آج بھی مخلوق خدا آپ کے

مزار پاک اور خانقاہ سے مستفیض ہورہے ہیں۔

حضرت حکیم شاہ فرحت اللہ حسن دوست قدس سرہ کا شجرہ طیبہ ذیل درج ہے:

شجره سلسله عالیه قادریه:

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت عبدالعزیز الیمنی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت ابوالحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت ابوسعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابومحمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینا دل قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمود قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم حکیم شاہ فرحت اللہ حسن دوست قدس سرہ

حضرت مخدوم مولوی عماد الدین حسین قدس سرہ:-

آپ کا وطن چک مجاہد قریب حاجی پور ہے۔ بچپن میں ہی علم ظاہری حاصل کرنے کے لئے عظیم آباد (پٹنہ) آئے۔ مدرسہ میں جب آپ عالم شباب کو پہنچے تو دل میں بزرگوں کی صحبت کا اشتیاق پیدا ہوا۔ اسی کیفیت میں آپ حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شرف بیعت کے بعد پیرومرشد کی صحبت میں رہ کر ریاضت و مجاہدہ میں مشغول ہوگئے اور خلافت سے بھی مشرف ہوئے۔ آپ علم باطن کے ساتھ علم ظاہر سے بھی آراستہ تھے۔ اپنے وطن میں آپ کے مریدین کا حلقہ کافی وسیع تھا۔ ہمیشہ اپنے پیرومرشد کے عرس کے زمانے میں عظیم آباد (پٹنہ) تشریف لاتے۔ آپ نے 1273ھ میں وصال فرمایا۔

قطع تاریخ

چو مولانا عماد الدین متاع جاں بحق داده

رقم ذد خامه تاریخش <u>ستون دین برافتاده</u>

۱۲۷۳ھ

حضرت مخدوم عماد الدین قدس سرہ کا شجرہ طیبہ ذیل درج ہے۔

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ:

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت عبدالعزیز الیمنی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوالحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوسعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابومحمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینا دل قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمود قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم مولوی شاہ عماد الدین قدس سرہ

شیخ العلماء حضرت مخدوم مولوی شاہ عبدالمغنی قدس سرہ:-

آپ کا وطن پھلواری شریف (پٹنہ) ہے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو کمال علم عطا کیا تھا۔دل میں جب طلب حق پیدا ہوا تو حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کا شہرہ سن کر ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ان کی صحبت عالی وتوجہ سے سلوک کی منزلیں طے کرنے لگے تا آنکہ جام وحدت سے سیراب ہوئے اور خلافت سے بھی مشرف ہوئے۔رشد وہدایت کی ذمہ داری کو خوب اچھی طرح سے انجام دیا۔آپ کی مزار شریف پھلواری شریف میں سنگین مسجد کے احاطہ میں واقع ہے۔آپ کا شجرہ طیبہ ذیل درج ہے۔

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ:

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت عبدالعزیز الیمنی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوالحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوسعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابومحمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینادل قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمود قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم مولوی شاہ عبدالمغنی قدس سرہ

تاج العلماء حضرت مخدوم مولوی شاہ عبدالغنی قدس سرہ:-

آپ اپنے وقت کے جید عالم تھے۔علم فقہ وعلم حدیث میں بے مثل تھے۔ حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کی خدمت میں حاضر ہوکر ان کی صحبت سے فیضیاب ہونے لگے۔ وہ بھی آپ کی کمال شفقت سے باطنی تربیت فرماتے رہے اور جام فنائیت سے سیراب ہوکر خلافت سے مشرف ہوئے۔آپ پوری طرح علم ظاہری اور باطنی سے آراستہ تھے۔آپ کے شاگرد ومریدان بہت زیادہ تھے۔ آپ کی وفات 24 شعبان 1272ھ میں ہوئی۔آپ کا شجرہ طیبہ ذیل درج ہے۔

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ:

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت عبدالعزیز الیمنی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوالحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوسعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابومحمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینا دل قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمود قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم مولوی شاہ عبدالغنی قدس سرہ

حضرت مخدوم شاہ حیات اللہ قدس سرہ:-

جب آپ کے دل میں علم باطن کا شوق پیدا ہوا تو اس کی تلاش میں نکلے۔ حضرت مخدوم قطب العالم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ کے خلفاء کا شہرہ سن کر عظیم آباد تشریف لائے اور حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ سات سالوں تک مسلسل نعمت باطنیہ سے سیراب ہوتے رہے اور خلافت سے بھی مشرف ہوئے۔ آپ نے سفر بھی خوب کیا اور حضرت سیدنا میر ابوالعلا قدس سرہ وحضرت خواجہ خواجگان معین الدین چشتی قدس سرہ کے آستانے شریف کی زیارت بھی کی۔ آپ کا شجرہ طیبہ ذیل درج ہے۔

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ:

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت عبدالعزیز الیمنی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوالحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوسعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابومحمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینا دل قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمود قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شاہ حیات اللہ قدس سرہ

سیدالسالکین امیرالواصلین حضرت مخدوم سیدشاہ سلطان احمد قدس سرہ:-

آپ اپنی شباب عمری میں ہی حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کی خدمت عالی میں حاضر ہوکر سلسلہ عالیہ قادریہ میں بیعت ہوتے ہیں۔ پیرومرشد کی تعلیم وتربیت وتوجہ عینی سے سلوک کی منزلیں طے کرتے ہیں حتیٰ کہ جام فنائیت سے سیراب ہوئے اور خلافت سے بھی مشرف ہوئے۔آپ اکثر خواب میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وحضرت علی کرم اللہ وجہہ وحضرت امامین شہیدین حسنین رضی اللہ عنہما کی زیارت مشرف ہوئے۔آپ کا جمال وکمال شباب پر تھا کہ اسی شباب عمری میں 1241ھ میں رحلت فرما گئے۔آپ کا شجرہ طیبہ ذیل درج ہے۔

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ:

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت عبدالعزیز الیمنی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت ابوالحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت ابوسعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابومحمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شاہ قطب الدین بینا دل قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید محمود قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت مخدوم سید شاہ سلطان احمد قدس سرہ

حضرت مخدوم شاہ فہیم اللہ قدس سرہ:-

آپ خلیفہ اول امیر المومنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہہ کی اولاد میں ہیں۔ جب آپ کے قلب میں علم باطن کا شوق پیدا ہوا تو حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کی صحبت عالی وتوجہ عینی ومراقبہ ومعانقہ سے سلوک کی منزلیں طے کرنے لگے۔ بعیت وخلافت سے مشرف ہوئے۔ حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ نے وقت رحلت آپ کو اپنے خلیفہ جلیل حضرت مخدوم شاہ فرحت اللہ قدس سرہ کے حوالہ کیا۔ آپ تقریباً دوسال حضرت مخدوم شاہ فرحت اللہ قدس سرہ کی صحبت بابرکت سے فیضیاب ہوتے رہے۔ آپ کا شجرہ طیبہ ذیل درج ہے۔

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ:

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت عبدالعزیز الیمنی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوالحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوسعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابومحمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینا دل قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمود قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم شاہ فہیم اللہ قدس سرہ

حضرت مخدوم میر وارث علی قدس سرہ:-

آپ کا وطن بہار شریف ہے۔حضرت مخدوم عالم سید شاہ حسن علی قدس سرہ کی خدمت بابرکت میں بیعت کی غرض سے عظیم آباد (پٹنہ) تشریف لائے۔بعد از بیعت تعلیم وتربیت واشغال واذکار وتوجہ عینی سے منزل مقصود کو پہنچے اور خلافت سے مشرف ہوئے۔آپ کا شجرہ طیبہ ذیل درج ہے۔

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ:

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ مرداں مرتضیٰ علی علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امام علی رضا علیہ السلام
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت رحیم الدین عیاض قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت عبدالعزیز الیمنی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت یوسف طرطوسی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوالحسن علی ہنکاری قونوی قدس سرہ

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوسعید بن مبارک مخزومی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الثقلین سیدنا محی الدین ابومحمد عبدالقادر جیلانی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید مبارک غزنوی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نجم الدین قلندر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینادل قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید فضل اللہ عرف سید گوشائیں قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمود قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نصیر الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید تقی الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قادری قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید اہل اللہ قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد جعفر قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خلیل الدین قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت قطب العالم مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم عالم حضرت مخدوم سید شاہ حسن علی ولی ازلی قدس سرہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت مخدوم وارث علی قدس سرہ

آخر میں قارئین حضرات سے میں گذارش کرتا ہوں کہ باوجود احتیات کے پرنٹنگ میں غلطی اور خامیاں ہو جاتی ہیں اسے نظرانداز کریں اور اپنے قیمتی مشورے سے ہمیں مطلع کریں۔اس کے لئے ہم آپ کے بہت شکرگذار رہیں گے۔

التماس دعاء

سید شاہ شبّر علی حسنی

خانقاہ منعیہ حسنیہ